نام کتاب : سلاح المؤمن (مومن کا ہتھیار)

ترتیب، تصحیح، تصدیق : مولانا محمد کمیل مہدوی

ناشر : قصوئی آرٹ سروسز

اشاعت (سوم) : رمضان ۱۴۳۰ھ

تعداد : ۲۰۰۰

ضروری گزارش:

چونکہ یہ کتاب اجتماعی دعا اور اعمال کے لئے پرنٹ / وقف کی گئی ہے لہٰذا مومنین اور مومنات سے گزارش ہے کہ بعد از اعمال یہ کتاب انتظامیہ کو واپس کر دیں...... شکریہ

اس کتاب کی تیاری میں مفاتیح الجنان مع ترجمہ از علامہ ذیشان حیدر جوادی صاحب، دعائے افتتاح از دار الثقافۃ الاسلامیہ اور دعائے کمیل از جامع تعلیماتِ اسلامی سے مدد لی گئی ہے۔
اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

شعبۂ اشاعت:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Community Welfare Organization

cwowelfare@yahoo.com

فہرست

عرضِ ناشر	۴
حرفِ اوّل	۶
دعائے عبداور عطائے رب	۷
سورۂ عنکبوت	۱۱
سورۂ روم	۱۸
سورۂ دخان	۲۴
دعائے کمیل	۲۷
دعائے توسل	۶۱
دعائے افتتاح	۶۵
دعائے جوشنِ کبیر	۹۳
مناجاتِ امیرالمؤمنینؑ	۱۱۸
شبِ نیمۂ شعبان کے اعمال	۱۲۵
زیارتِ وارثہ	۱۳۰
شبہائے قدر کے اعمال	۱۳۴

انیسویں رات کے مخصوص اعمال	۱۳۷
اکیسویں رات کے مخصوص اعمال	۱۳۸
تیئسویں رات کے مخصوص اعمال	۱۴۲
ستائیسویں رات کے مخصوص اعمال	۱۴۵
شبہائے قدر میں زیارتِ امام حسینؑ	۱۴۸
شبِ عیدالفطر کے اعمال	۱۵۱
شبِ عاشورہ کے اعمال	۱۵۵
زیارتِ عاشورہ	۱۵۶

التماس سورۂ فاتحہ برائے:

شہید حمید علی بھوجانی، مرحوم دوست محمد بھوجانی

تمام مرحوم مؤمنین ومؤمنات

بالخصوص

. تمام شہدائے کربلا

تمام شہدائے اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام

تمام مرحوم علمائے اسلام

عرضِ ناشر

''دنیا و اُخروی نجات عمل کی مطمعِ نظر ہے۔'' دعا انسان کی عاجزی کا اظہار ہے، دعا بندگی کی شرط ہے، دعا بندے اور رب کے درمیان حقیقی تعلق پیدا کرتی ہے۔ دل سے دعا مانگنے والا مخدوم، مایوس یا محتاج نہیں رہتا۔

ایک عرصے سے یہ بات ہمارے مشاہدے میں تھی کہ کمیونٹی سے متعلق کمیونٹی ہال، امام بارگاہوں اور مساجد میں ہونے والے اعمال میں یکسوئی اور یگانگت پیدا کی جائے۔ شرکاء خواتین وحضرات مختلف اشاعت کی کتابیں لے کر تشریف لاتے ہیں جن میں ہم آہنگی نہیں ہوتی۔ مختلف کتابوں میں اعمال اور دعائیں مختلف صفحات پر ہوتی ہیں جن کے صفحات کے نمبر مختلف ہونے کے باعث ہمارے محترم مولانا حضرات کو متعلقہ متن کا حوالہ دینے میں مشکل ہوتی تھی اور آپ حضرات کو متعلقہ صفحات تلاش کرنے میں بھی دقت پیش آتی تھی۔

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن نے مومنین اور مومنات کی سہولت اور دُعا میں یکسوئی اور تسلسل کے لئے یہ کتاب ''سلاح المؤمن'' شائع کی ہے تا کہ آپ تمام افراد تمام توجہ اور دلجوئی کے ساتھ اعمال کے روح پرور اجتماع سے فیضیاب ہوسکیں۔

اس کتاب کی اشاعت میں ہم اپنے تمام کرم فرماؤں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کی اشاعت میں بھرپور دلچسپی لی اور ہماری مدد اور اعانت کی۔ خصوصاً جناب مولانا محمد کمیل مہدوی صاحب جنہوں نے کتاب کی ترتیب، تصحیح اور تصدیق فرمائی۔ ہم مولانا قمر علی لیلانی صاحب اور ان کی ٹیم کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کتاب کے موجودہ (سوم) ایڈیشن کے لئے مزید تصدیق اور اصلاح فرمائی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کو ہماری یہ کاوش نہ صرف پسند آئی گی بلکہ آپ اس نذرانے سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے مفید مشوروں سے آگاہ فرمائیں گے۔

اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم ان افراد کا ضرور شکریہ ادا کرنا چاہیں گے جو وقتاً فوقتاً ہمارے ساتھ تعاون فرماتے رہتے ہیں جن میں خاص طور پر مولانا علی رضا مہدوی صاحب، مولانا غلام رضا روحانی صاحب، مولانا آغا موسیٰ رضا نقوی صاحب، مولانا قمر علی لیلانی صاحب، پاک کیبل نیٹ ورک (PCN)، جناب ابوالحسن گوکل (صدر خوجہ پیرائی شیعہ اثناء عشری جماعت)، جناب اشرف علی حیدری (جنرل سیکیٹری خوجہ پیرائی شیعہ اثنا عشری جماعت)، جماعت آفس بیریر اور جماعت مینجنگ کمیٹی شامل ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند آپ کے تمام اعمالِ مبارک کو مقبول فرمائے اور ہم سب کو ہمہ تن گوش ہو کر دینِ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

اس کتاب کی اشاعت میں اگر کوئی کمی یا غلطی رہ گئی ہو تو خداوندِ کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

خاکپائے اہل بیتؑ

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

حرفِ اوّل

تمام حمد وثناء اس ذاتِ واجب الوجود سے مخصوص ہے جس نے ہمیں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور ان کی قبولیت کی ضمانت دی ہے۔ درود وسلام ہو ان ذواتِ اقدس پر کہ جن کا وسیلہ شرطِ قبولیتِ دعا ہے۔

دعا کے ذریعے جہاں انسان انفرادی طور پر اپنے معبود سے راز و نیاز کرتا ہے وہیں اس کا ایک اجتماعی مقصد بھی ہے۔ دعا معاشرتی طور پر اسلامی اقدار اور روایات کو پروان چڑھانے میں انتہائی معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ روایاتِ معصومین علیہم السلام میں بھی اجتماعی طور پر طلبِ حاجات کو آدابِ دعا میں شمار کیا گیا ہے۔ اجتماعی اعمال کرتے وقت اگر متعلقہ دعائیں مع ترجمہ ایک ہی کتاب میں مل جائیں تو یہ دعا پڑھنے والے کے لئے سہل ہو جاتا ہے، اور وہ زیادہ توجہ اور سکونِ قلب کے ساتھ دعائیں انجام دے سکتا ہے۔

C.W.O کے کارکنان کے اذہان میں اسی طرح کی کتاب کا خیال آیا، جس میں شبِ نیمہ شعبان، شبہائے قدر، شبِ عید الفطر اور شبِ عاشور میں کئے جانے والے ان اعمال کو جمع کر دیا جائے جو عام طور پر اجتماعی محافل میں کروائے جاتے ہیں۔ کتاب کی ترتیب اور اصلاح کے لئے نگاہِ انتخاب مجھ حقیر پر ٹھہری۔ ان الانسان لنفسه بصیرا (انسان اپنے آپ کو پہچانتا ہے) کے تحت میں قطعاً اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتا، لیکن توفیقِ پروردگار اور تائیدِ معصومین علیہم السلام نے اس کام کو ممکن بنا دیا۔ قرآن وعترت اکیڈمی کے طلّابِ کرام نے اس سلسلے میں میری معاونت فرمائی۔ میں C.W.O کے کارکنان اور ان تمام ساتھیوں کے لئے جو میرے ساتھ شریکِ کار رہے دعا گو ہوں کہ خداوندِ متعال انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے اور شفاعتِ محمدؐ وآلِ محمدؐ سے نوازے۔

اگر ان کاوشوں کے دوران کوئی ایک لمحہ بھی خلوص کا حاصل ہوا ہو تو میرے لئے محشر کے اندھیروں میں چراغِ نجات کا وسیلہ بن جائے گا۔

العاصی
محمد کمیل مہدوی
۱۳ رجب ۱۴۲۶ھ
(روزِ ولادتِ امام المتقینؑ)

دعائے عبد اور عطائے رب

دعائے عبد اور عطائے رب وہ سلسلۂ طالب و مطلوب ہے جو ازل سے قائم ہے اور تا ابد قائم رہے گا جس کے بارے میں خداوند متعال کا ارشاد ہے کہ:

وَ اِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ. (سورة البقرہ۔آیت نمبر۱۸۶)

ترجمہ: اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو کہہ دیجئے کہ میں ان سے قریب ہوں۔ دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں پس انہیں بھی چاہئے کہ وہ میرے دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہِ راست پر رہیں۔

دُعا و مناجات پر توجہ دینا شیعت کی خصوصیات میں سے ہے جس کی بدولت مذہبِ اہلبیتؑ سے وابستہ افراد باقی لوگوں سے ممتاز ہو گئے ہیں۔ مرسلِ اعظمؐ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَ عُمُوْدُ الدِّیْنِ

دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے

دعا کائنات کے خالق، حاکمِ اعلی اور سرچشمۂ طاقت سے ارتباط کا نام ہے۔ قرآن مجید جیسی عظیم کتاب میں بھی آدمؑ، نوحؑ، ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، ایوبؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، یونسؑ، شعیبؑ، زکریاؑ، سلیمانؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور خود سرورِ کائناتؐ کی دعاؤں کا تذکرہ ہے۔ ان کے علاوہ آسیہ زنِ فرعون، لشکرِ طالوتؑ، اصحابِ کہف اور دیگر صاحبانِ ایمان کی دعاؤں اور مناجات کا بیان ملتا ہے، جس سے یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ دعا انبیاء کی سیرت، اولیاء کا شیوہ اور خاصانِ خدا کا دستور ہے۔

یہ بات بھی لائقِ توجہ ہے کہ دُعا صرف ملتِ اسلامیہ کا ہی شعار نہیں ہے بلکہ تمام ملل و ادیان اسے روحِ نیازمندی و حُسن عبودیت سمجھتے ہیں اور فکر و عمل کے اختلاف کے باوجود اس نظریہ پر یک جہتی سے متفق ہیں کہ کوئی پکار سننے والا ہے، اسے پکارنا چاہئے اور کوئی دکھ درد کا مداوا کرنے والا ہے جس سے چارہ سازی کی

التجا کرنی چاہئے۔ چنانچہ زبور کے ترانے، تورات کے نغمے، انجیل کے زمزمے اور دوسرے ادیانِ عالم کے مقدس صحیفوں کی دعائیں اس کی شاہد ہیں۔ اسلام میں تو دعا کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کے ترک کرنے پر جہنم کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ (سورۂ غافر)

اگر غور کیا جائے تو وہ دعائیں جو ختمی مرتبتؐ اور ان کے اہل بیتؑ سے آئی ہیں، ہر مسلمان کے لئے بہترین تربیتی مکتب اور تقلیدی نمونہ بن سکتی ہیں۔ وہ مکتب جو انسان میں ایمانی قوت پیدا کرتا ہے، پکّے اعتقاد کو ابھارتا ہے اور سچائی کے لئے جان دینے کے جذبے کو جنم دیتا ہے، خدا کی عبادت کے راز سے واقف کراتا ہے، مناجات کرنے اور خدا سے لو لگانے کا مزہ دیتا ہے۔ انسان کو فرض کا پہچاننا، دین پر چلنا اور ایسے اسباب مہیا کرنا سکھاتا ہے جو اسے خدا سے قریب لاتے اور بخشواتے ہیں اور اسے تباہیوں، بدعتوں اور عیاشوں سے دور رکھتے ہیں۔ ان دعاؤں میں اسلامی عقیدت و تربیت، اخلاق اور دین کی تعلیمات کے مجموعے کا نچوڑ چھلکتا ہے، بلکہ یہ دعائیں فلسفے اور اخلاق کی علمی بحثوں اور فلسفیانہ نظریوں کا اہم ترین سرچشمہ ہے۔

مولائے کائنات کی معروف دعا، دعائے کمیل اس کی بہترین مثال ہے۔ اسی انداز سے کبھی روزِ عرفہ میدانِ عرفات میں میرے مظلوم مولاؑ اس انداز سے دستِ دعا پھیلاتے ہیں جیسے کوئی مسکین روٹی کا سوال کر رہا ہو اور تاریک راتوں میں حرمِ خدا میں مولا سیّد سجّادؑ ایسے گڑگڑاتے ہیں جیسے کوئی غلام اپنے آقا کے سامنے فریاد کر رہا ہو۔

اس بحث کا اختتام ہم ایک دلنشین روایت سے کرتے ہیں کہ جسے صاحبِ تفسیر نمونہ نے امامِ غزالی کی کتاب بحر المحبۃ سے نقل کیا ہے:

اصمعی کہتا ہے کہ میں مکہ میں تھا، چاندنی رات تھی، میں خانہ خدا کے گرد طواف کر رہا تھا۔ ایک بڑی دلنشین آواز سن کر میں متوجہ ہوا۔ میں اس آواز کو تلاش کرنے لگا، اچانک میری نظر ایک خوبصورت اور خوش قامت جوان پر پڑی۔ نیکی کے آثار اس سے نمایاں تھے اور اس نے خانہ کعبہ کا غلاف تھام رکھا تھا اور اس طرح سے مناجات کر رہا تھا،

يَا سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَ غَابَتِ النُّجُوْمُ وَ اَنْتَ مَلِكٌ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا

تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ وَ لَا نَوْمٌ غَلَقَتِ الْمَمْلُوْکُ اَبْوَابَھَا وَ اَقَامَتْ عَلَیْھَا حِرَاسَھَا وَ حِجَابَھَا وَ قَدْ خَلٰی کُلُّ حَبِیْبٍ بِحَبِیْبِہٖ وَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِلسَّائِلِیْنَ فَھَا اَنَا سَائِلُکَ بِبَابِکَ مُذْنِبٌ فَقِیْرٌ خَاطِیٌ مِسْکِیْنٌ جِئْتُکَ اَرْجُوْا رَحْمَتَکَ یَا رَحِیْمُ وَ اَنْ تَنْظُرَ اِلٰی بِلُطْفِکَ یَا کَرِیْمُ.

ترجمہ: اے میرے سردار، اے میرے مولی! بندوں کی آنکھیں خوابِ غفلت میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ آسمان کے تارے ایک ایک کر کے افقِ مغرب میں اترتے جاتے ہیں اور آنکھوں سے اوجھل ہوتے جاتے ہیں۔ تو خدائے حی وقیوم ہے، نہ تجھے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ تیرے دامنِ کبریائی کو چھو پاتی ہے۔ شب کی اس تاریکی میں بادشاہوں نے اپنے محلات کے دروازے بند کر دئے ہیں ایسے میں ایک گھر ہے جس کا دروازہ سائلوں کے لئے کھلا ہے اور وہ تیرے گھر کا دروازہ ہے۔

اس وقت میں تیرے دروازے پر آیا ہوں۔ خطا کار اور حاجت مند ہوں۔ اے رحیم تجھ سے رحمت کی امید باندھے میں آ گیا ہوں اور اے کریم تیرے لطف وکرم کی نظر چاہتا ہوں۔

پھر وہ جوان اشعار پڑھنے لگا جن میں سے ایک یہ تھا:

اِنْ کَانَ جُوْدُکَ لَا یَرْجُوْا اِلَّا ذُوْ شَرَفٍ
فَمَنْ یَجُوْدُ عَلَی الْعَاصِیْنَ بِالنِّعَمِ

اگر تیرے جود واحسان کی امید صرف ان کے لئے ہوتی جو تیری بارگاہ میں باشرف ہیں، تو گناہ گار کس کے دروازے پر جاتے اور کس سے بخشش کی امید رکھتے۔

پھر آسمان کی طرف سر بلند کیا اور بلند آواز سے کہا:

یَا اِلٰھِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ مَا طَابَتِ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِکَ وَ مَا طَابَتِ الْعُقْبٰی اِلَّا بِعَفْوِکَ وَ مَا طَابَتِ الْاَیَّامُ اِلَّا بِطَاعَتِکَ، وَ مَا طَابَتِ الْقُلُوْبُ اِلَّا بِمُحَبَّتِکَ وَ مَا طَابَتِ النَّعِیْمُ اِلَّا بِمُغْفِرَتِکَ.

ترجمہ: اے میرے خدا! اے میرے آقا! اے میرے مولا! دنیا تیرے ذکر کے بغیر پاکیزہ نہیں ہے اور آخرت

تیرے عفو کے بغیر شائستہ نہیں ہے اور ایامِ زندگی تیری اطاعت کے بغیر بے قیمت ہیں اور دل تیری محبت کے بغیر آلودہ ہیں اور نعمتیں تیری بخشش کے بغیر ناگوار ہیں۔

اس جوان نے مناجات کا سلسلہ یوں ہی جاری رکھا۔ کبھی اس نے ہلا دینے والے اور دل گداز اشعار پڑھے اور کبھی اسی طرح اللہ کو پکارتا رہا یہاں تک کہ وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔

میں اس کے قریب گیا۔ اس کے چہرے کے نور نے مجھے خیرہ کر دیا۔ چاند کی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔ میں نے جو غور سے دیکھا تو متوجہ ہوا کہ یہ تو زین العابدینؑ وسیّد الساجدینؑ ہیں۔

میں نے ان کا سر اپنے دامن میں رکھا۔ میں ضبط نہ کر سکا، ان کی اس حالت پر خوب رویا، میرے اشکوں کا ایک قطرہ ان کے چہرے پر گرا، انہیں ہوش آیا تو آنکھ کھولی اور فرمایا:

مَنِ الَّذِیْ اَشْغَلَنِیْ عَنْ ذِکْرِ مَوْلَایَ؟

کون ہے جو میرے مولا کے ذکر میں حائل ہوا ہے؟

میں نے عرض کی کہ اے میرے سید و آقا میں اصمعی ہوں۔ یہ کیسا گریہ اور کیسا اضطراب؟ آپ تو خاندانِ نبوت ہیں، معدنِ رسالت ہیں۔ کیا آیتِ تطہیر آپ کے حق میں نازل نہیں ہوئی؟

امام اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے اصمعی! اللہ نے جنت اطاعت کرنے والوں کے لئے خلق فرمائی ہے چاہے وہ غلامِ حبشی ہی کیوں نہ ہو اور جہنم نافرمانوں کے لئے بنائی ہے چاہے وہ سردار قریش ہی کیوں نہ ہو۔

جب آقا کا یہ انداز ہو کہ وہ اس خضوع و خشوع کے ساتھ ربّ کریم کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں تو غلاموں کی روش کیا ہونی چاہئے!!! اگر کوئی بندۂ خدا ٹوٹے ہوئے دل اور یقینِ کامل کے ساتھ ربّ العزّت کی بارگاہ میں صدا دیتا ہے تو عرشِ الٰہی ہل جاتا ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر اقبال نے قلبِ مومن کو ٹوٹے ہوئے آئینے سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا تھا:

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

و ما توفیقی الاّ باللّٰہ علیہ توکلت والیہ أنیب......

سورۂ عنکبوت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ(۱) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ(۲) وَ لَقَدۡ فَتَنَّا
الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ(۳) اَمۡ حَسِبَ
الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ(۴) مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ
اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ(۵) وَ مَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ(۶) وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ
سَیِّاٰتِہِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ(۷) وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ
حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاہَدٰکَ لِتُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡہُمَا ؕ اِلَیَّ
مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ(۸) وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدۡخِلَنَّہُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ(۹) وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰہِ
جَعَلَ فِتۡنَۃَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰہِ ؕ وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّکَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ
اَوَ لَیۡسَ اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ(۱۰) وَ لَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
لَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ(۱۱) وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ

خَطٰیٰکُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ(۱۲) وَ لَیَحْمِلُنَّ
اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۙ وَ لَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ (۱۳) وَ لَقَدْ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ
وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ(۱۴) فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ(۱۵) وَ
اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(۱۶)
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْکًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا
یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْکُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ(۱۷) وَ اِنْ تُکَذِّبُوْا فَقَدْ کَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِکُمْ ؕ وَ مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ(۱۸) اَوَ لَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی
اللّٰهِ یَسِیْرٌ(۱۹) قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲۰) یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ
یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ(۲۱) وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۙ وَ مَا
لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ(۲۲) وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ
اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۲۳) فَمَا کَانَ جَوَابَ

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ(۲۴) وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَیْنِکُمْ فِی الْحَیٰوةِ
الدُّنْیَا ۚ ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَکْفُرُ بَعْضُکُمْ بِبَعْضٍ وَّ یَلْعَنُ بَعْضُکُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰکُمُ النَّارُ
وَ مَا لَکُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ (۲۵) فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ(۲۶) وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ
الْکِتٰبَ وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۲۷) وَ لُوْطًا اِذْ
قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ(۲۸) اَئِنَّکُمْ
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ(۲۹) قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ
عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ (۳۰) وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی ۙ قَالُوْٓا اِنَّا
مُهْلِکُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا کَانُوْا ظٰلِمِیْنَ (۳۱) قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ٘ لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ(۳۲) وَ لَمَّآ
اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ٘
اِنَّا مُنَجُّوْکَ وَ اَهْلَکَ اِلَّا امْرَاَتَکَ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ(۳۳) اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓی

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ(۳۴) وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ
بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ(۳۵) وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا
الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ(۳۶) فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (۳۷) وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۟
وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ(۳۸) وَ
قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۟ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ
وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ صلے (۳۹) فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ(۴۰) مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ صلے اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ(۴۱) اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(۴۲) وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا
الْعٰلِمُوْنَ(۴۳) خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۧ(۴۴) اُتْلُ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (۴۵) وَ لَا
تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (۴۶)
وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (۴۷) وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ (۴۸) بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ
صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ (۴۹) وَ قَالُوْا لَوْ لَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۰) اَوَ لَمْ
يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۵۱) قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۵۲) وَ
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ لَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً
وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (۵۳) يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ
بِالْكٰفِرِيْنَ (۵۴) يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ

ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (۵۵) يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ

فَاعۡبُدُوۡنِ (۵۶) كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ (۵۷) وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ (۵۸) الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ (۵۹) وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ

دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَ اِيَّاكُمۡ ۖ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ (۶۰) وَ لَئِنۡ

سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

يُؤۡفَكُوۡنَ (۶۱) اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ يَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ (۶۲) وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ

مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ (۶۳) وَ مَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ

الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ (۶۴)

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ

يُشۡرِكُوۡنَ (۶۵) لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوۡا ۘ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ (۶۶) اَوَ لَمۡ

يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَةِ

اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ (۶۷) وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَقِّ لَمَّا

جَآءَهٗ ؕ اَلَیۡسَ فِیۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًی لِّلۡکٰفِرِیۡنَ (٦٨) وَ الَّذِیۡنَ جٰهَدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ

سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (٦٩)

حضرت **علی ابن ابی طالب** علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

''قرآن کی تعلیم حاصل کرو بلاشبہ وہ بہترین کلام ہے اور
اس میں غور و فکر کرو کیونکہ یہ دلوں کی بہار ہے اور
اس کے نور سے شفا طلب کرو کہ بلاشبہ یہ سینوں کی شفا ہے اور
اس کی تلاوت اچھی طرح کرو کہ بلاشبہ یہ مفید قصے ہیں۔''

سورۂ روم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ (۱) غُلِبَتِ الرُّوۡمُ (۲) فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ (۳) فِیۡ
بِضۡعِ سِنِیۡنَ ۬ؕ لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۴) بِنَصۡرِ
اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ (۵) وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ وَ
لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ (۶) یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ عَنِ
الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ (۷) اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ
لَکٰفِرُوۡنَ (۸) اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ
قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡہَا وَ
جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ
یَظۡلِمُوۡنَ (۹) ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ الَّذِیۡنَ اَسَآءُوا السُّوۡٓاٰۤی اَنۡ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ کَانُوۡا
بِہَا یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ (۱۰) اَللّٰہُ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ (۱۱) وَ یَوۡمَ
تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ (۱۲) وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ مِّنۡ شُرَکَآئِہِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَ

كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ(۱۳) وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ(۱۴) فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِىْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ(۱۵) وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ(۱۶) فَسُبْحٰنَ
اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ(۱۷) وَ لَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ(۱۸) يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ(۱۹) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ(۲۰) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ(۲۱) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ
اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ(۲۲) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ
ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ(۲۳) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ(۲۴) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ
اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ(۲۵) وَ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (۲۶) وَ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ
عَلَیْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (۲۷)
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا
رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (۲۸) بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ (۲۹) فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ
الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙۗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (۳۰) مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِیْنَ (۳۱) مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ
فَرِحُوْنَ (۳۲) وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ (۳۳) لِیَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۳۴) اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ
یُشْرِكُوْنَ (۳۵) وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَا هُمْ یَقْنَطُوْنَ (۳۶) اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ

يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۳۷) فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ
ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ(۳۸) وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِىْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ
مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ(۳۹) اَللّٰهُ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
مِّنْ شَىْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۴۰) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا
كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(۴۱) قُلْ
سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّشْرِكِيْنَ(۴۲) فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ(۴۳) مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
يَمْهَدُوْنَ (۴۴) لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ(۴۵) وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ
لِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۴۶) وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ

كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ(۴۷) اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ
فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ
اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۴۸) وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ
يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ(۴۹) فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ(۵۰) وَ
لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ(۵۱) فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ(۵۲) وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ(۵۳) اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ(۵۴) وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا
لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ(۵۵) وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ
الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ(۵۶) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ(۵۷) وَ
لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ (۵۸) كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ (۵۹) فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ (٦٠)

مولائے کائنات علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

''بلاشبہ قرآن کا ظاہر دلفریب وزیبا اور اس کے باطن میں گہرائی ہے،
اس کے عجائب کبھی فنا نہیں ہوں گے اور
اس کی حیرت انگیز باتیں کبھی تمام نہیں ہوں گی اور
اندھیروں کو صرف اسی کے ذریعے چھانٹا جاسکتا ہے۔''

سورۂ دخان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡہَا
یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ﴿۵﴾ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ
اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۸﴾ بَلۡ ہُمۡ
فِیۡ شَکٍّ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ یَوۡمَ تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۰﴾ یَّغۡشَی
النَّاسَ ؕ ہٰذَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰی لَہُمُ
الذِّکۡرٰی وَ قَدۡ جَآءَہُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾
اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَۃَ الۡکُبۡرٰی ۚ اِنَّا
مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَہُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَہُمۡ رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ
اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ ۚ اِنِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ
بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا
لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ (۲۳) وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ (۲۴) كَمْ تَرَكُوْا
مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ (۲۵) وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ (۲۶) وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا
فٰكِهِيْنَ (۲۷) كَذٰلِكَ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (۲۸) فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ (۲۹) وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ (۳۰) مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (۳۱) وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۳۲) وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ (۳۳) اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ
لَيَقُوْلُوْنَ (۳۴) اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ (۳۵) فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۳۶) اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (۳۷) وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (۳۸) مَا
خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۹) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ (۴۰) يَوْمَ لَا يُغْنِیْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (۴۱) اِلَّا مَنْ
رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (۴۲) اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (۴۳) طَعَامُ
الْاَثِيْمِ (۴۴) كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ (۴۵) كَغَلْیِ الْحَمِيْمِ (۴۶) خُذُوْهُ
فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (۴۷) ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ (۴۸)

ذُق ۚ اِنَّکَ اَنتَ العَزِیزُ الکَرِیمُ(۴۹) اِنَّ ھٰذَا مَا کُنتُم بِہٖ تَمتَرُونَ(۵۰) اِنَّ
المُتَّقِینَ فِی مَقَامٍ اَمِینٍ (۵۱) فِی جَنّٰتٍ وَّ عُیُونٍ (۵۲) یَلبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَّ
اِستَبرَقٍ مُّتَقٰبِلِینَ (۵۳) کَذٰلِکَ وَ زَوَّجنٰھُم بِحُورٍ عِینٍ (۵۴) یَدعُونَ فِیھَا بِکُلِّ
فَاکِھَۃٍ اٰمِنِینَ(۵۵) لَا یَذُوقُونَ فِیھَا المَوتَ اِلَّا المَوتَۃَ الاُولٰی ۚ وَ وَقٰھُم عَذَابَ
الجَحِیمِ (۵۶) فَضلًا مِّن رَّبِّکَ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الفَوزُ العَظِیمُ(۵۷) فَاِنَّمَا یَسَّرنٰہُ
بِلِسَانِکَ لَعَلَّھُم یَتَذَکَّرُونَ(۵۸) فَارتَقِب اِنَّھُم مُّرتَقِبُونَ(۵۹)

قرآنِ ناطق امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

’’جب قرآن تمہیں اچھی عادت کی طرف بلائے
توتم خود ہی اپنے اندر وہ صفت پیدکرلو۔‘‘

دعائے کمیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسۡئَلُکَ بِرَحۡمَتِکَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

وَ بِقُوَّتِکَ الَّتِی قَھَرۡتَ بِھَا کُلَّ شَیۡءٍ

تیری اس قدرت کا واسطہ جس سے تو ہر چیز پر غالب ہے

وَ خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیۡءٍ

جس کے سبب ہر چیز تیرے آگے جھکی ہے

وَ ذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیۡءٍ

اور جس کے سامنے ہر چیز عاجز ہے

وَ بِجَبَرُوۡتِکَ الَّتِی غَلَبۡتَ بِھَا کُلَّ شَیۡءٍ

تیری اس جبروت کا واسطہ جس سے تو ہر چیز پر حاوی ہے

وَبِعِزَّتِکَ الَّتِی لاَ یَقُوۡمُ لَھَا شَیۡءٌ

تیری اس عزت کا واسطہ جس کے آگے کوئی چیز ٹھہر نہیں پاتی

وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِی مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ

تیری اس عظمت کا واسطہ جو ہر چیز سے نمایاں ہے

وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِی عَلاَ کُلَّ شَیْءٍ

تیری اس سلطنت کا واسطہ جو ہر چیز پر قائم ہے

وَبِوَجْهِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ

تیری اس ذات کا واسطہ جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گی

وَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِی مَلَاَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ

تیرے ان ناموں کا واسطہ جن کے اثرات ذرے ذرے میں طاری وساری ہیں

وَ بِعِلْمِکَ الَّذِی اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

تیرے اس علم کا واسطہ جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے

وَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِی اَضَآءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ

تیری ذات کے اس نور کا واسطہ جس سے ہر چیز روشن ہے

یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ

اے حقیقی نور! اے پاک وپاکیزہ!

یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ

اے سب پہلوں سے پہلے! اے سب پچھلوں سے پچھلے!

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَھْتِکُ الْعِصَمَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو عزتوں کو داغدار کردیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کردے جن کی وجہ سے بلائیں آتی ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو تیری نعمتوں سے محرومی کا سبب بنتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعائیں قبول نہیں ہونے دیتے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کردے جن کی وجہ سے رحمت کی امید ختم ہوجاتی ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلآءَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کردے جو مصیبت لاتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

اے اللہ! میری ان ساری خطاؤں سے درگزر کر جو میں نے جان بوجھ کر کی ہیں

وَ کُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُھَا

اوران خطاؤں کو بھی درگزر کر جو بھولے سے کی ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتقَرَّبُ اِلَیۡکَ بِذِکۡرِکَ

اے اللہ! میں تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں

وَ اَسۡتَشۡفِعُ بِکَ اِلٰی نَفۡسِکَ

تیری جناب میں تجھ ہی کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں

وَ اَسۡئَلُکَ بِجُوۡدِکَ اَنۡ تُدۡنِیَنِیۡ مِنۡ قُرۡبِکَ

اور تیرے کرم کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر

وَ اَنۡ تُوۡزِعَنِیۡ شُکۡرَکَ

مجھے ادائے شکر کی توفیق دے

وَ اَنۡ تُلۡھِمَنِیۡ ذِکۡرَکَ

اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ سُئَوالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

اے اللہ! میں تجھ سے خضوع و خشوع اور گریہ وزاری سے عرض کرتا ہوں

اَنۡ تُسَامِحَنِیۡ وَ تَرۡحَمَنِیۡ

کہ تو میری بھول چوک معاف کر، مجھ پر رحم فرما

وَ تَجۡعَلَنِیۡ بِقِسۡمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا

اور تو نے میرا جو حصہ مقرر کیا ہے مجھے اس پر راضی، قانع

وَ فِی جَمِیعِ الاَحوَالِ مُتَواضِعًا

اور ہر حال میں مطمئن رکھ

اَللّٰهُمَّ وَ اَسئَلُکَ سئُوَالَ مَنِ اشتَدَّت فَاقَتُهُ

اے اللہ میں تیرے حضور میں اس شخص کی مانند سوال کرتا ہوں جس پر سخت فاقے گزر رہے ہوں

وَ اَنزَلَ بِکَ عِندَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهُ

جو مصیبتوں سے تنگ آکر اپنی ضرورت تیرے سامنے پیش کرے

وَ عَظُمَ فِیمَا عِندَکَ رَغبَتُهُ

جو تیرے لطف و کرم کا زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہو

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلطَانُکَ

اے اللہ! تیری سلطنت بہت بڑی ہے

وَ عَلاَ مَکَانُکَ

تیرا رُتبہ بہت بلند ہے

وَ خَفِیَ مَکرُکَ

تیری تدبیر پوشیدہ ہے

وَ ظَهَرَ اَمرُکَ

تیرا حکم صاف ظاہر ہے

وَ غَلَبَ قَهْرُکَ

تیرا قہر غالب ہے

وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ

تیری قدرت کارفرما ہے

وَلاَ یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ

اور تیری حکومت سے نکل جانا ممکن نہیں ہے

اَللّٰھُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِراً

اے اللہ میرے گناہ بخشنے

وَ لاَ لِقَبآئِحِیْ سَاتِراً

میرے عیب ڈھانکنے

وَ لاَ لِشَیٍٔ مِنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَیْرَکَ

اور میرے کسی برے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ

تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ تو پاک ہے اور میں تیری ہی حمد وثنا کرتا ہوں

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِیْ

اور اپنی نادانی کے باعث بے غیرت بن گیا

وَ سَكَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ

میں یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ تو نے مجھے پہلے بھی یاد رکھا

وَ مَنِّكَ عَلَیَّ

اور اپنی نعمتوں سے نوازا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلاَیَ كَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ

اے اللہ! اے میرے مالک! تو نے میری کتنی ہی برائیوں کی پردہ پوشی کی

وَ كَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلاَءِ اَقَلْتَهٗ

کتنی ہی سخت بلاؤں کو مجھ سے ٹالا

وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ

کتنی ہی لغزشوں سے مجھ کو بچایا

وَ كَمْ مِّنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ

کتنی ہی آفتوں کو روکا

وَ كَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ اَهْلاً لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

اور میری کتنی ہی ایسی خوبیاں لوگوں میں مشہور کر دیں جن کا میں اہل بھی نہ تھا

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ بَلَآئِیْ

اے اللہ! میری مصیبت بڑھ گئی ہے

وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ

میری بدحالی حد سے گزر گئی ہے

وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ

میرے نیک اعمال کم ہیں

وَ قَعَدَتْ بِیْ اَغْلاَلِیْ

اور دنیاوی تعلقات کے بوجھ نے مجھ کو دبا رکھا ہے

وَ حَبَسَنِیْ عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ

میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے۔

وَ خَدَعَتْنِی الدُّنْیَا بِغُرُوْرِھَا

اور دنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکا دیا ہے

وَ نَفْسِی بِجِنَایَتِھَا وَ مِطَالِیْ

اور میرے نفس نے مجھے میرے گناہوں اور میری ٹال مٹول کے باعث فریب دیا ہے

یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ

اے میرے آقا! اب میں تیری عزت کا واسطہ دے کر تجھ سے التجاء کرتا ہوں

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ

کہ میری بداعمالیاں اور غلط کاریاں میری دعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں

وَلاَ تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنْ سِرِّیْ

میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے

وَلاَ تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَۃِ عَلٰی مَا عَمِلْتُہٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ

ان کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا

مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ اِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ

میں نے اپنی تنہائیوں میں جو بدی، برائی اور مسلسل کوتاہی کی ہے

وَ جَھَالَتِیْ وَ کَثْرَۃِ شَھَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ

اور نادانی، بڑھی ہوئی خواہشاتِ نفس اور غفلت کے سبب جو کام کئے ہیں مجھے ان کی سزا دینے میں جلدی نہ کرنا

وَکُنِ اللّٰھُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُوْفاً

اے اللہ! اپنی عزت کے طفیل ہر حال میں مجھ پر مہربان رہنا

وَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفاً

اور میرے تمام معاملات میں مجھ پر کرم کرتے رہنا

اِلٰھِیْ وَ رَبِّیْ

اے میرے اللہ! اے میرے پروردگار!

مَنْ لِیْ غَیْرُکَ

تیرے سوا میرے کون ہے!

اَسْئَلُہٗ کَشْفَ ضُرِّیْ

جس سے میں اپنی مصیبت کو دور کرنے

وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ

اور اپنے بارے میں نظرِ کرم کرنے کا سوال کروں

اِلٰھِیْ وَ مَوْلَایَ

اے میرے معبود اور میرے مالک!

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْماً نِ اتَّبَعْتُ فِیْہِ ھَوٰی نَفْسِیْ

میں نے خود اپنے خلاف فیصلہ دے دیا کیونکہ میں ہوائے نفس کے پیچھے چلتا رہا

وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِیْہِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ

اور میرے دشمن نے جو مجھے سنہری خواب دکھائے میں نے ان سے اپنا بچاؤ نہیں کیا

فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَھْوٰی

چنانچہ اس نے مجھے خواہشات کے جال میں پھنسا دیا

وَ اَسْعَدَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ

اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ

اس طرح میں نے تیری مقرر کی ہوئی بعض حدیں توڑ دیں

وَ خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ

اور تیرے بعض احکام کی نافرمانی کی

فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِی جَمِیْعِ ذٰلِکَ

بہرحال تو ہر تعریف کا مستحق ہے

وَ لاَ حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُکَ

اور جو کچھ پیش آیا اس میں خطا میری ہی ہے

وَ اَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَ بَلآؤُکَ

اس بارے میں تو نے جو فیصلہ کیا اور تیری طرف سے میری جو آزمائش ہوئی اس کے خلاف میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے

وَ قَدْ اَتَیْتُکَ یَآ اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ

اے میرے معبود میں معافی مانگنے کے لئے حاضر ہوا ہوں اپنی اس کوتاہی کے بعد

وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ

اور اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد

مُعْتَذِراً نَّادِمًا مُّنْکَسِراً مُّسْتَقِیْلاً

میں اپنے کئے پر شرمسار ہوں، دل شکستہ ہوں، میں اپنے کرتوتوں سے باز آیا

مُسْتَغْفِراً مُّنِيباً مُّقِرّاً مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

بخشش کا طلب گار ہوں، پشیمانی کے ساتھ تیری جناب میں حاضر ہوں

لَآ اَجِدُ مَفَرّاً مِّمَّا كَانَ مِنِّیْ

جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا اس کے بعد میرے لئے نہ کوئی بھاگنے کی جگہ ہے

وَلاَ مَفْزَعاً اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِیْ اَمْرِیْ

اور نہ کوئی ایسا مددگار جس کے پاس میں اپنا معاملہ لے جاؤں

غَيْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ

صرف یہی ہے کہ تو میری معذرت قبول کرلے

وَ اِدْخَالِکَ اِيَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِکَ

مجھے اپنے دامانِ رحمت میں جگہ دے دے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ

اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست منظور کرلے

وَ ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ

میری سخت بدحالی پر رحم کر

وَ فُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ

اور میری گرہ کشائی فرما دے

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ

اے میرے پروردگار! میرے جسم کی ناتوانی

وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ وَ دِقَّةَ عَظْمِيْ

میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر رحم کر

يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ وَ ذِكْرِيْ وَ تَرْبِيَتِيْ

اے وہ ذات جس نے مجھے وجود بخشا، میرا خیال رکھا میری پرورش کا سامان کیا

وَ بِرِّيْ وَ تَغْذِيَتِيْ

میرے حق میں بہتری کی، اور میرے لئے غذا کے اسباب فراہم کیے

هَبْنِيْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ

پس جس طرح تو نے اس سے پہلے مجھ پر کرم کیا اور میرے لئے بہتری کے سامان کئے

وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ

اب بھی مجھ پر وہ پہلا سا فضل و کرم جاری رکھ

يَآ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ رَبِّيْ

اے میرے معبود! اے میرے مالک! اے میرے پروردگار!

اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ

میں حیران ہوں کہ کیا تو مجھے اپنی آتشِ جہنم کا عذاب دے گا حالانکہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا ہوں

وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِکَ

میرادل تیری معرفت سے سرشار ہے

وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ

میری زبان پر تیراذکر جاری ہے

وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّکَ

میرے دل میں تیری محبت بس چکی ہے

وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَ

اور میں تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں

دُعَآئِیْ خَاضِعاً لِّرُبُوْبِیَّتِکَ

اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَّبَّیْتَهٗ

نہیں!!! ایسا نہیں ہوسکتا، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ تو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو

اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ

یا اسے اپنے سے دور کردے جسے تو نے خود اپنا قرب بخشا ہو

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ

یا اسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ

یا اسے بلاؤں کے حوالے کر دے جس کا تو نے خود ذمہ لیا ہو اور جس پر رحم کیا ہو

وَ لَیْتَ شِعْرِیْ

یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی

یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

اے میرے مالک! اے میرے معبود! اے میرے مولا!

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً

کیا تو آتش جہنم کو مسلط کر دے گا ان چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہیں

وَ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ صَادِقَةً

ان زبانوں پر جو صدق دل سے تیری توحید کا اقرار کر چکی ہیں

وَ بِشُکْرِکَ مَادِحَةً

اور شکر گزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہیں

وَ عَلٰی قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً

اور ان دلوں پر جو واقعی تیرے معبود ہونے کا حق شناسانہ اعتراف کر چکے ہوں

وَ عَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً

ان ضمیروں پر جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ تیرے ہی حضور میں جھکے ہوئے ہیں

وَ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِکَ طَآئِعَةً

یا ان ہاتھ پاؤں پر جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے رہے

وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ مُذْعِنَةً

اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے رہے؟

مَا ھٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ

اے رب کریم! نہ تو تیری نسبت ایسا گمان ہی کیا جا سکتا ہے

وَ لَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ

اور نہ ہی تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے

یَا کَرِیْمُ یَا رَبِّ

اے ربّ کریم

وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ

تو میری کمزوری سے واقف ہے

عَنْ قَلِیْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَ عُقُوْبَاتِهَا

مجھ میں اس دنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں

وَمَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَکَارِهِ عَلٰٓی اَهْلِهَا

اور ان سختیوں کو برداشت کرنے کی تاب نہیں جو اہل دنیا پر گزرتی ہیں

عَلٰی اَنَّ ذٰلِکَ بَلَاۤءٌ وَّ مَکْرُوْہٌ

حالانکہ وہ آزمائش، تکلیف اور سختی معمولی ہوتی ہے

قَلِیْلٌ مَّکْثُہٗ

اور بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے ہوتی ہے

یَسِیْرٌ م بَقَآئُہٗ

اور اس کی بقا چند روز ہوتی ہے۔

قَصِیْرٌ مُّدَّتُہٗ

اور ان کی مدّت بھی تھوڑی ہوتی ہے

فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَاۤءِ الْاٰخِرَۃِ

پھر بھلا میں آخرت کی سختیوں کو کیسے جھیل سکوں گا

وَ جَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَکَارِہِ فِیْھَا

اور اس کی زبردست مصیبت کیوں کر برداشت ہو سکے گی

وَ ھُوَ بَلَاۤءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُہٗ وَ یَدُوْمُ مَقَامُہٗ

جب کہ وہاں کی مصیبت طولانی ہوگی اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہوگا

وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَھْلِہٖ

اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہوگی

لِاَنَّهُ لَا یَکُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِکَ وَ انْتِقَامِکَ وَ سَخَطِکَ

کیونکہ وہ عذاب تیرے غصے، انتقام اور ناراضگی کے سبب ہوگا

وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

جسے نہ آسمان برداشت کرسکتا ہے نہ زمین

یَا سَیِّدِیْ فَکَیْفَ لِیْ

اے میرے مالک! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہوگا

وَ اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ

جب کہ میں تیرا ایک کمزور، ادنیٰ، لاچار اور عاجز بندہ ہوں

یَآ اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ وَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

اے میرے معبود! اے میرے پروردگار! اے میرے مالک! اے میرے مولا!

لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْا

میں تجھ سے کس کس بات پر نالہ وفریاد

وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْکِیْ

اور کس کس پر آہ وبکا کروں؟

لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ

دردناک عذاب اور اس کی سختی پر

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ

یا مصیبت اور اس کی طویل میعاد پر!

فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِکَ

پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا

وَ جَمَعْتَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ

اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر دیا جو تیری بلاؤں کے سزاوار ہیں

وَ فَرَّقْتَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِکَ وَ اَوْلِيَآئِکَ

اور اپنے احباء اور اولیاء کے اور میرے درمیان جدائی ڈال دی

فَهَبْنِیْ يَا اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ رَبِّیْ

تو اے میرے معبود! اے میرے مالک! اے میرے مولا! اے میرے پروردگار!

صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ فَکَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ

میں تیرے دیئے ہوئے عذاب پر اگر صبر بھی کرلوں تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کرسکوں گا؟

وَ هَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ فَکَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی کَرَامَتِکَ

اسی طرح اگر میں تیری آگ کی تپش برداشت بھی کرلوں تو تیری نظر کرم سے اپنی محرومی کو کیسے برداشت کرسکوں گا؟

اَمْ کَيْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَ رَجَآئِیْ عَفْوُکَ

اس کے علاوہ میں آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں گا جب کہ مجھے تو تجھ سے عفو و درگزر کی توقع ہے

فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ

پس اے میرے آقا! اے میرے مولا!

اُقْسِمُ صَادِقاً

میں تیری عزت کی سچی قسم کھا کر کہتا ہوں

لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا

کہ اگر تو نے وہاں میری گویائی سلامت رکھی

لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَھْلِھَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ

تو میں اہل جہنم کے درمیان تیرا نام لے کر تجھے اسی طرح پکاروں گا جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں

وَ لَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

میں تیرے حضور میں اسی طرح آہ و بکا کروں گا جیسے فریادی کیا کرتے ہیں

وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَاءَ الْفَاقِدِیْنَ

اور تیری رحمت کے فراق میں اسی طرح رووں گا جیسے بچھڑنے والے رویا کرتے ہیں

وَلَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں تجھے وہاں برابر پکاروں گا کہ تو کہاں ہے اے مؤمنوں کے مالک!

یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ

اے عارفوں کی امیدگاہ!

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس!

يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ

اے صادقوں کے دلوں کے محبوب!

وَ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اے اِلٰہ العالمین!

اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ

تیری ذات پاک ہے

يَآ اِلٰهِى وَ بِحَمْدِكَ

اے میرے معبود میں تیری حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ

میں حیران ہوں کہ یہ کیونکر ہوگا کہ تو اسی آگ میں سے ایک بندۂ مسلم کی آواز سنے جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس کے اندر قید کر دیا گیا ہو

وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ

اور اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو

وَ حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ جَرِيْرَتِهٖ

اور جرم وخطا کے بدلے میں جہنم کے طبقات میں بند کر دیا گیا ہو

وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْکَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِکَ

مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو

وَ يُنَادِيْکَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِکَ

تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو

وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْکَ بِرُبُوْبِيَّتِکَ

اور تیری جناب میں تیری ربوبیت کا واسطہ دیتا ہو

يَا مَوْلَایَ فَکَيْفَ يَبْقٰی فِی الْعَذَابِ

اے میرے مالک پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا

وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ

جب کہ اسے تیری گزشتہ رافت ورحمت کی آس بندھی ہوگی

اَمْ کَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

یا آتش جہنم اسے کیسے تکلیف پہنچا سکے گی

وَ هُوَ يَاْمُلُ فَضْلَکَ وَ رَحْمَتَکَ

جب کہ اسے تیرے فضل اور تیری رحمت کا آسرا ہوگا

اَمْ کَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیسے جلا سکے گا

وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَ تَرٰی مَكَانَهٗ

جب کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہوگا اور جہاں وہ ہے تو اس جگہ کو دیکھ رہا ہوگا

اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ

یا جہنم کا شورا سے کیونکر پریشان کر سکے گا، جب کہ تو اس بندے کی کمزوری سے واقف ہوگا

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ

یا پھر وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا جب کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہوگا

اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ

یا جہنم کی لپٹیں اس کو کیونکر پریشان کر سکیں گی جب کہ وہ تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے میرے پروردگار!

اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو جہنم سے نجات کے لئے تیرے فضل و کرم کی آس لگائے ہوئے ہو اور تو اسے جہنم ہی میں پڑا رہنے دے

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا

وَ لَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ

نہ تیرے فضل سے پہلے کبھی ایسی صورت پیش آئی

وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ

اور نہ ہی یہ بات اس لطف و کرم کے ساتھ میل کھاتی ہے جو تو توحید پرستوں کے ساتھ روا رکھتا رہا ہے

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ

اس لئے میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ دے دیا ہوتا

وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

اوران کو ہمیشہ جہنم میں رکھنے کا فیصلہ نہ کرلیا ہوتا

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا

تو تُو ضرور آتشِ جہنم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ آرام دہ بن جاتی

وَ مَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لَا مَقَامًا

اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانا جہنم نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

لیکن خود تو نے اپنے پاک ناموں کی قسم کھائی ہے

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

کہ تو تمام کافر جنوں اور انسانوں سے جہنم کو بھر دے گا

وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں رکھے گا

وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ

تُو جو بہت زیادہ تعریف کے لائق ہے

قُلْتَ مُبْتَدِئًاوَّ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَکَرِّمًا:

اپنے بندوں پر احسان کرتے ہوئے اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما چکا ہے:

اَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِنًا کَمَنْ کَانَ فَاسِقًا لَّا یَسْتَوُوْنَ

''کیا مومن، فاسق کے برابر ہوسکتا ہے؟ نہیں، یہ کبھی باہم برابر نہیں ہوسکتے۔''

اِلٰھِیْ وَ سَیِّدِیْ

اے میرے معبود اے میرے مالک!

فَاَسْئَلُکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

میں تیری اس قدرت کا جس سے تو نے موجودات کی تقدیر بنائی

وَ بِالْقَضِیَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَ حَکَمْتَهَا

تیرے ان حتمی فیصلوں کا جو تو نے صادر کئے ہیں

وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَا

اور جن پر تو نے ان کو نافذ کیا ہے ان پر تجھے قابو حاصل ہے

اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

کہ تو بخش دے اور معاف کردے، اسی رات اور اسی لمحے!

کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

ہر وہ جرم جس کا میں مرتکب ہوا ہوں اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہو

وَ كُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی ہو اور ہر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہو

كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

چاہے میں نے اسے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ

پوشیدہ رکھا ہو یا افشاء کیا ہو

وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

اور میری ہر ایسی بدعملی کو معاف کر دے جس کے لکھنے کا حکم تو نے کراماً کاتبین کو دیا ہو

اَلَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّى

جن کو تو نے میرے ہر عمل کی نگرانی پر مامور کیا ہے

وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِى

اور جن کو میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے

وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّ رَآئِهِمْ

پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران رہا ہے

وَ الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

اور ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو ان کی نظر سے مخفی رہ گئیں

وَ بِرَحْمَتِکَ اَخْفَیْتَهٗ وَ بِفَضْلِکَ سَتَرْتَهٗ

اور جنھیں تو نے اپنی رحمت سے چھپالیا اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا

وَ اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّیْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے ہر اس بھلائی سے جو تیری طرف سے نازل ہو

اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَّهٗ

ہر اس احسان سے جو تو اپنے فضل سے کرے، ہر اس نیکی سے جسے تو پھیلائے، ہر اس رزق سے جس میں تو وسعت دے

اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَآءٍ تَسْتُرُهٗ

ہر اس گناہ سے جسے تو معاف کردے اور ہر اس غلطی سے جسے تو چھپالے

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ مَالِکَ رِقِّیْ

اے میرے معبود! اے میرے آقا! اے میرے مولا اور اے میرے جسم وجاں کے مالک!

یَا مَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ

اے وہ ذات جسے مجھ پر قابو حاصل ہے!

یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَ مَسْکَنَتِیْ

اے میری بدحالی اور بے چارگی کو جاننے والے!

يَا خَبِيْرًا م بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ

اے میرے فقر وفاقہ سے آگاہی رکھنے والے!

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَ قُدْسِکَ

میں تجھے تیری سچائی اور تیری پاکیزگی

وَ اَعْظَمِ صِفَاتِکَ وَ اَسْمَآئِکَ

تیری اعلیٰ صفات اور تیرے مبارک ناموں کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَةً

کہ میرے دن رات کے اوقات کو اپنی یاد سے معمور کردے

وَ بِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَةً

کہ ہر لمحہ تیری فرماں برداری میں بسر ہو

وَ اَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَةً

میرے اعمال کو قبول فرما

حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَ اَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

یہاں تک کہ میرے سارے اعمال اوراذکار ایک ورد کی حیثیت اختیار کرلیں

وَ حَالِی فِی خِدُمَتِکَ سَرُمَدًا

اور مجھے تیری فرماں برداری کرنے میں دوام حاصل ہو جائے

یَا سَیِّدِیُ یَا مَنُ عَلَیُهِ مُعَوَّلِیُ

اے میرے آقا! اے وہ ذات جس کا مجھے آسرا ہے

یَا مَنُ اِلَیُهِ شَکَوُتُ اَحُوَالِیُ

اور جس کی سرکار میں، میں اپنی ہر الجھن پیش کرتا ہوں

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

قَوِّ عَلٰی خِدُمَتِکَ جَوَارِحِیُ

میرے ہاتھ پاؤں میں اپنی اطاعت کے لئے قوت دے

وَ اشُدُدُ عَلَی الُعَزِیُمَةِ جَوَانِحِیُ

میرے دل کو نیک ارادوں پر قائم رہنے کی طاقت بخش

وَ هَبُ لِیَ الُجِدَّ فِیُ خَشُیَتِکَ

اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے قرار واقعی ڈرتا رہوں

وَ الدَّوَامَ فِی الِاتِّصَالِ بِخِدُمَتِکَ

اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِی مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ

تا کہ میں تیری طرف سبقت کرنے والوں کے ساتھ چلتا رہوں

وَ اُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْمُبَارِزِیْنَ

تیری سمت بڑھنے والوں کے ہمراہ تیزی سے قدم بڑھاؤں

وَ اَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ

تیری ملاقات کا شوق رکھنے والوں کی طرح تیرا مشتاق رہوں

وَ اَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ

تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے نزدیک ہوجاؤں

وَ اَخَافَکَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ

تجھ پر یقین رکھنے والوں کی طرح تجھ سے ڈرتا رہوں

وَ اَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور تیرے حضور میں جب مؤمنین جمع ہوں تو میں ان کے ساتھ رہوں

اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَارِدْهُ

اے اللہ! جو شخص مجھ سے کوئی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے ویسی ہی سزا دے

وَ مَنْ کَادَنِیْ فَکِدْهُ

اور جو مجھ سے فریب کرے تو اس کو ویسی ہی پاداش دے

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو تیرے ہاں سے سب سے اچھا حصہ پاتے ہیں

وَ اَقْرَبِهِمْ مَّنْزِلَةً مِّنْکَ

جنھیں تیری جناب میں سب سے زیادہ تقرب حاصل ہے

وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْکَ

اور جو خاص طور سے تجھ سے زیادہ نزدیک ہیں

فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ

کیونکہ یہ رتبہ تیرے فضل کے بغیر نہیں مل سکتا

وَجُدْلِیْ بِجُوْدِکَ

مجھ پر اپنا خاص کرم کر

وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ

اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما

وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ

اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَهِجًا

میری زبان کو اپنے ذکر میں مشغول رکھ

وَقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا

میرے دل کو اپنی محبت کی چاشنی عطا کر

وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ

میری دعائیں قبول کر کے مجھ پر احسان کر

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ

میری خطائیں معاف کردے اور میری لغزشیں بخش دے

فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ

چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت واجب کی ہے

وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِکَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور ان کی دعائیں قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے

فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ

اس لئے اے پروردگار! میں نے تیری ہی طرف رخ کیا ہے

وَ اِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدِیْ

اور تیرے ہی سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا ہے

فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ

پس اپنی عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرما

وَ بَلِّغْنِیْ مُنَایَ

اور مجھے میری مراد کو پہنچا

وَ لاَ تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ

مجھے اپنے فضل وکرم سے مایوس نہ کر

وَ اکْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ

اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھ کو ان کے شر سے بچا

یَا سَرِیْعَ الرِّضَا

اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے!

اِغْفِرْ لِمَنْ لاَّ یَمْلِکُ اِلاَّ الدُّعَآءَ

اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دعا کے سوا کچھ نہیں

فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ

کیونکہ تو جو چاہے کر سکتا ہے

یَا مَنِ اسْمُہٗ دَوَآءٌ وَّ ذِکْرُہٗ شِفَآءٌ وَّ طَاعَتُہٗ غِنًی

تو ایسا ہے جس کا نام ہر مرض کی دوا ہے، جس کا ذکر ہر بیماری سے شفا ہے اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دینے والی ہے

اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِہِ الرَّجَآءُ وَسِلاَحُہُ الْبُکَآءُ

اس پر رحم کر جس کی پونجی تیرا آسرا اور جس کا ہتھیار رونا ہے

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِى الظُّلَمِ

اے نعمتیں عطا کرنے والے! اے بلائیں ٹالنے والے! اے اندھیروں سے گھبرائے ہوؤں کے لئے روشنی!

يَا عَالِماً لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے وہ عالم جسے کسی نے تعلیم نہیں دی! محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود و سلام بھیج

وَافْعَلْ بِى مَآ اَنْتَ اَهْلُهُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہو

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اللہ تعالی اپنے رسولؐ

وَ الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ آلِهٖ

اور ان کی اولاد میں سے ائمہ گرامیؑ پر رحمتیں نازل کرے

وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْراً كَثِيْراً.

اور بہت بہت سلام بھیجے۔

دعائے توسّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ أَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَۃِ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ۔

یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ۔

یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَاءِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا سَیِّدَتَنَا وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھَۃً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ۔

یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ

اِلـیٰ الـلّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ.

یَـا حُسَیْـنَ بْـنَ عَـلِیٍّ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلیٰ خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلیٰ اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ.

یَـا اَبَـا الْـحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَاحُـجَّةَ الـلّٰـہِ عَـلـیٰ خَـلْـقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَـوَسَّـلْـنَا بِکَ اِلیٰ اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ.

یَـا اَبَـا جَـعْـفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْبَاقِرُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ الـلّٰہِ عَلیٰ خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلـیٰ الـلّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ.

یَـا اَبَـا عَبْـدِ الـلّٰـہِ یَـا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهٖ يا سَيِّدَنا وَ مَوْلٰينا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ اسْتَشْفَعْنا وَ تَوَسَّلْنا بِكَ اِلىٰ اللّٰهِ وَ قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكاظِمُ يا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهٖ يا سَيِّدَنا وَ مَوْلٰينا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ اسْتَشْفَعْنا وَ تَوَسَّلْنا بِكَ اِلىٰ اللّٰهِ وَ قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا اَبَا الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ مُوسىٰ اَيُّهَا الرِّضا يا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهٖ يا سَيِّدَنا وَ مَوْلٰينا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ اسْتَشْفَعْنا وَ تَوَسَّلْنا بِكَ اِلىٰ اللّٰهِ وَ قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوادُ يا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهٖ يا سَيِّدَنا وَ مَوْلٰينا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ اسْتَشْفَعْنا وَ تَوَسَّلْنا بِكَ اِلىٰ اللّٰهِ وَ قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ

اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِی النَّقِیُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلیٰ خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلیٰ خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ.

يَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلیٰ خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ.

دعائے افتتاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِکَ

اے خدا! میں تیری مدح وثنا کا آغاز تیری حمد سے کر رہا ہوں

وَ اَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّکَ

اور یہ تیرا احسان ہے کہ تو بھلائی کے لیے راہ ہموار کرتا ہے

وَ اَيْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ

اور مجھے یقین ہے کہ معافی اور رحم کرنے کے موقع پر تو ہی تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَ اَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّکَالِ وَالنَّقِمَةِ

اور سزا اور بدلہ لینے کے موقع پر تو ہی تمام سزا دینے والوں سے زیادہ شدید ہے

وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْکِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

اور بزرگی اور عظمت کے موقع پر تو ہی تمام بزرگوں سے زیادہ عظیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَآئِکَ وَ مَسْئَلَتِکَ

اے خدا! تجھ سے دعا مانگنے اور سوال کرنے کے سلسلے میں تو نے مجھے اجازت دی ہے

فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِیْ

اے بہت سننے والے! میری حمد سُن لے

وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ

اور اے بہت رحم کرنے والے! میری پکار کا جواب دے

وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ

اے بہت معاف کرنے والے! میری لغزشوں کو نظر انداز کر دے

فَکَمْ یَا اِلٰھِیْ مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَھَا

اے میرے معبود! کتنی ہی تکلیفوں کو تو نے دور کر دیا ہے

وَ ھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَھَا

کتنے ہے غموں کو تو نے سَر سے ہٹا دیا ہے

وَعَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَھَا

اور کتنی ہی لغزشوں کو تو نے نظر انداز کر دیا ہے

وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَھَا

اور کتنی ساری رحمتوں کو تو نے عام کیا ہے

وَحَلْقَۃِ بَلَآءٍ قَدْ فَکَکْتَھَا

اور کتنی زیادہ بلاؤں کے حلقے تو نے کھول دیے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلا وَلَدًا

تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جس کی نہ تو کوئی شریکِ حیات ہے اور نہ کوئی اولاد ہے

وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ

اور جس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے

وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

اور ناتوانی کے عالم میں اس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور ہر طرح کی بزرگی کا وہی سزاوار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِهٖ کُلِّهَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ کُلِّهَا

اس کی تمام خوبیوں کے بارے میں اور اس کی تمام نعمتوں کے شکرانے میں خدا کی بھرپور تعریف ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لا مُضَآدَّ لَهُ فِی مُلْکِهٖ

اس خدا کی تعریف ہے جس کی مملکت میں اس کا کوئی مدِّ مقابل نہیں ہے

وَ لا مُنَازِعَ لَهُ فِی اَمْرِهٖ

اور نہ ہی اس کے کاموں میں کوئی دخل در معقولات کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لا شَرِیْکَ لَهُ فِی خَلْقِهٖ

تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے کہ خلق کرنے کے سلسلے میں جس کا کوئی شریک نہیں ہے

وَلا شَبِیْهَ لَهُ فِی عَظَمَتِهٖ

اور نہ ہی عظمت کے اعتبار سے اس سے کوئی مشابہت رکھتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہٗ

تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس کا کام اور جس کی حمد مخلوقات کے درمیان آشکار ہے

الظَّاهِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہٗ

جس کی بزرگی اس کے کرم سے ظاہر ہے

الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدُہٗ

جس کا ہاتھ سخاوت کے لیے کھلا ہوا ہے

اَلَّذِی لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ

جس کے خزانے کم نہیں ہوتے

وَ لَا تَزِیْدُہٗ کَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّ کَرَمًا

اور کثرت سے بخشش کے سبب سے اس کی سخاوت اور کرم نوازی میں اضافہ ہی ہوتا ہے

اِنَّہٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ

وہی بہت غالب اور بہت عطا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ

اے خدا! تیری کثیر (نعمتوں) میں سے قلیل کا تجھ سے سوال کر رہا ہوں اور اس قلیل کی حاجت مجھے بہت زیادہ ہے

وَ غِنَاکَ عَنْهُ قَدِیْمٌ

جب کہ تو ہمیشہ اس سے بے نیاز رہا ہے

وَهُوَ عِنْدِیْ كَثِيْرٌ

اور وہ قلیل بھی میرے لیے کثیر ہے

وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ

اور اسے عطا کر دینا تیرے لیے بہت سہل اور آسان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ

اے خدا! میرے گناہوں کو تو نے جو معاف کر دیا

وَ تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِیْ

اور میری خطائیں جو تو نے درگزر کر دیں

وَ صَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْ

اور میرا ظلم جو تو نے نظر انداز کر دیا

وَسِتْرَكَ عَلٰی قَبِيْحِ عَمَلِیْ

اور میرے برے کاموں کو تو نے جو چھپا لیا

وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِیْ

اور میری بہت سی خلاف ورزیوں پر تو نے جو حلم کیا سے کام لیا

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَأِیْ وَ عَمْدِیْ

خواہ وہ نادانی کی خطا ہو یا وہ خلاف ورزی جان بوجھ کر ہو

اَطْمَعَنِیْ فِیْٓ اَنْ اَسْئَلَکَ مَالَآ اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ

ان سب باتوں نے میرا حوصلہ بڑھادیا ہے اور میں تجھ سے وہ سب مانگ رہا ہوں جس کا میں مستحق نہیں ہوں

اَلَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ

تو نے اپنی رحمت سے مجھے رزق عطا کیا

وَ اَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ

اور تو نے مجھے اپنی قدرت کی نشانیاں بتادیں

وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ

اور تو نے مجھ پر آشکار کر دیا کہ تو میری دعا قبول کرتا ہے

فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ آمِنًا

پس میں سکون کے ساتھ تجھ سے دعا مانگنے لگا ہوں

وَ اَسْئَلُکَ مُسْتَأْنِسًا

اور تجھ سے مانوس ہو کر سوال کرنے لگا ہوں

لَا خَآئِفًا وَّ لَا وَجِلًا

نہ تو ڈرا ہوا ہوں اور نہ ہی سہا ہوا ہوں

مُدِلًّا عَلَیْکَ

بلکہ تجھ پر میں ناز کر رہا ہوں

فِیْمَا قَصَدْتُّ فِیْہِ اِلَیْکَ

جبھی میں نے اپنے سوال کے سلسلے میں تیری جانب رجوع کیا ہے

فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْکَ

اگر میری مراد حاصل ہونے میں دیر ہو جائے تو میں اس وجہ سے پریشان ہو جاتا ہوں کہ میں تیرے بارے میں ناواقف ہوں

وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ

جب کہ مراد حاصل ہونے میں جو دیر ہو رہی ہے شاید یہی میرے حق میں بہتر ہے کیونکہ تو ہی تمام کاموں کے انجام سے باخبر ہے

فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْماً اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَّئِیْمٍ مِّنْکَ عَلَیَّ

میں نے تو کوئی ایسا کریم آقا نہیں دیکھا جو مجھ جیسے گھٹیا حرکتیں کرنے والے ایک غلام پر تجھ سے زیادہ ضبط سے کام لے

یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ

اے میرے پروردگار! تو مجھے بلاتا ہے مگر میں تجھ سے مُنہ پھیر لیتا ہوں

وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ

اور تو مجھ سے دوستی کا سلوک کرتا ہے مگر میں تجھ سے دشمنی کر بیٹھتا ہوں

وَ تَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَآ اَقْبَلُ مِنْکَ

اور تو مجھ سے محبت کرتا ہے مگر میں تیری بات نہیں مانتا

کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ

اور ایسی حرکتیں کرتا ہوں جیسے میرا تجھ پر کوئی احسان ہے

فَلَمْ يَمْنَعُكَ ذَالِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ

لیکن پھر بھی تو اپنی رحمت کا سلسلہ میرے لیے بند نہیں کرتا

وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ

اور تو مجھ پر احسان ہی کیے جاتا ہے

وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ

اور اپنے جودوکرم سے مجھے مزید نواز دیتا ہے

فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاهِلَ

پس اپنے اس جاہل بندے پر رحم کر

وَجُدْ عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ

اور مزید احسان کر کے مجھ پر کرم کرنا

اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ

بے شک تو بہت سخی اور بڑا کریم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِکِ الْمُلْکِ

تمام تعریف اللہ کے لیے جو (کائنات کی) پوری سلطنت کا حاکم ہے

مُجْرِیَ الْفُلْکِ

جو کشتیاں چلانے والا ہے

مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ

جو ہواؤں کو اپنے قابو میں رکھنے والا ہے

فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

جو رات میں سے صبح کو نمودار کرنے والا ہے

دَیَّانِ الدِّیْنِ

جو سب سے اچھا دین بھیجنے والا ہے

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ

اس بات پر خدا کی تعریف ہے کہ وہ علم رکھنے کے ساتھ ساتھ حلم والا بھی ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ

اور اس بات پر خدا کی تعریف ہے کہ وہ قدرت رکھنے کے ساتھ ساتھ معاف کرنے کی صفت بھی رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِہٖ فِی غَضَبِہٖ

اور اس بات پر خدا کی تعریف ہے کہ وہ بہت دیر میں غضب ناک ہوتا ہے

وَھُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ

اور وہ جو کام بھی چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ

تمام تعریف خدا کے لیے ہے جو تمام مخلوقات کا خالق ہے

بَاسِطِ الرِّزْقِ

جو فراوانی کے ساتھ رزق تقسیم کرنے والا ہے

فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

جو رات میں صبح کو نمودار کر دینے والا ہے

ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

جو بہت عزت و جلال والا ہے

وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ

جو بہت عطا کرنے اور نعمت دینے والا ہے

اَلَّذِی بَعُدَ فَلاَ یُرٰی

جو اتنی دُور ہے کہ نظر نہیں آتا

وَ قَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی

اور اتنا نزدیک ہے کہ سرگوشی بھی سُن لیتا ہے

تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی

جو بہت برکت اور بڑے مرتبے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ یُّعَادِلُهٗ

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہے جس سے برابر کی ٹکر لینے والا کوئی نہیں ہے

وَلَا شَبِیْهٌ یُّشَاكِلُهٗ

اور کوئی ایسی شبیہ بھی نہیں ہے جو اس سے ملتی جلتی ہو

وَلَا ظَهِیْرٌ یُّعَاضِدُهٗ

اور کوئی ایسا مددگار بھی نہیں ہے جو اس کا ساتھ دے

قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ

اس نے بڑے بڑے غالب آجانے والے لوگوں پر اپنے غلبے کی وجہ سے قہر نازل کیا

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

اور اس کی عظمت کے آگے بہت عظیم لوگ بھی جھک گئے ہیں

فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ

اور اس نے اپنی قدرت کے ذریعے جو چاہا ہے پالیا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ

تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جسے میں جب پکارتا ہوں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے

وَیَسْتُرُ عَلَیَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِیْهِ

حالانکہ میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں مگر پھر بھی وہ میری خاطر ہر پوشیدہ عیب کو چھپا کر رکھتا ہے

وَ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلاَ اُجَازِیْهِ

وہ مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے مگر میں اس کے بدلے میں شکر بھی ادا نہیں کرتا ہوں

فَکَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِیْ

کتنے ہی اچھے اچھے تحفے اس نے مجھے عطاء کئے

وَ عَظِیْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ کَفَانِیْ

اور کتنے ہی بڑے بڑے حادثات میں وہی میری مدد کے لیے کافی ثابت ہوا

وَ بَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ

اور کتنے ہی خوشگوار اور حیرت انگیز مناظر اس نے مجھے دکھائے

فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا

پس میں حمد کرتے ہوئے اس کی تعریف کر رہا ہوں

وَ اَذْکُرُهٗ مُسَبِّحًا

اور اسے ہر عیب سے پاک قرار دیتے ہوئے اس کا ذکر کر رہا ہوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لاَ یُهْتَکُ حِجَابُهٗ

تمام تعریف اُس خدا کے لیے ہے جس کا پردہ چاک نہیں کیا جا سکتا

وَلاَ یُغْلَقُ بَابُهٗ

اور جس کا دروازہ بند نہیں ہوتا

وَلاَ یُرَدُّ سَآئِلُہٗ

اور جس کے سائل کو نامراد نہیں لوٹایا جاتا

وَلاَ یُخَیَّبُ آمِلُہٗ

اور جس سے آس لگانے والا نا اُمید نہیں ہوتا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ

تمام تعریف اُس خُدا کے لیے ہے جو خوف کرنے والوں کو امان دیتا ہے

وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ

جو نیکی کرنے والوں کو نجات دیتا ہے

وَ یَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

جو مستضعفین اور مظلوم لوگوں کو سرفراز کرتا ہے

وَ یَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ

جو مستکبرین اور ظالم لوگوں کو سرنگوں کردیتا ہے

وَ یَھْلِکُ مُلُوْکًا وَّ یَسْتَخْلِفُ آخَرِیْنَ

اور جو بادشاہوں کو ہلاک کردیتا ہے اور اُن کی جگہ کسی اور کو دے دیتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ

تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جو بڑے بڑے جابروں کو ہلاک کردینے والا ہے

مُبِيرِ الظَّالِمِينَ

جو ظالموں کو تہس نہس کر دینے والا ہے

مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ

جو بھاگ جانے والوں کو پکڑ لینے والا ہے

نَكَالِ الظَّالِمِينَ

جو ظلم کرنے والوں کو عبرت ناک سزا دینے والا ہے

صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ

جو فریاد کرنے والوں کی دادرسی کرنے والا ہے

مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ

جو طلب کرنے والوں کی حاجتوں کا مرکز ہے

مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ

اور جس پر مومنین اعتماد کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا

تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جس کے خوف سے آسمان (بادل) گرجتا ہے اور آسمان میں بسنے والے لوگ مضطرب ہو جاتے ہیں

وَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ عُمَّارُهَا

زمین اور اس میں رہنے والوں کی حرکت تیز رہتی ہے

وَ تَمُوْجُ الْبِحَارُ وَ مَنْ يُّسَبِّحُ فِي غَمَرَاتِهَا

سمندر موجیں مارتے ہیں اور سمندر کی گہرائیوں میں تسبیح پڑھنے والی ہستیاں بھی موج میں رہتی ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا

تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس بات کی ہدایت دی

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

اور اگر خدا ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت یافتہ ہونے کے قابل نہیں تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَ لَمْ يُخْلَقْ

تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جو خلق کرتا ہے لیکن خود جس کو خلق نہیں کیا گیا

وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ

جو رزق دیتا ہے لیکن خود جس کو رزق نہیں دیا جاتا

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

جو کھانا کھلاتا ہے لیکن خود جس کو کھانا نہیں کھلایا جاتا

وَيُمِيتُ الْاَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى

جو زندوں کو موت دیتا ہے اور مُردوں کو زندگی

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ

جو خود ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی

بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اُسی کے ہاتھ میں ہر قسم کا خیر ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے خدا! محمد ﷺ پر رحمت نازل کر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

وَ اَمِيْنِكَ وَ صَفِيِّكَ

جو تیرے امانت دار ہیں اور تیرے چُنے ہوئے ہیں

وَ حَبِيْبِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

جو تیرے حبیب ہیں اور تیری نظر میں تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں

وَ حَافِظِ سِرِّكَ وَ مُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ

جو تیرے راز کے نگہبان ہیں اور تیرے پیغامات پہنچانے والے ہیں

اَفْضَلَ وَ اَحْسَنَ وَ اَجْمَلَ وَ اَكْمَلَ

(اُن پر) افضل، بہترین، خوبصورت، کامل،

وَ اَزْكٰى وَ اَنْمٰى

پاکیزہ، نشو ونما پاتی رہنے والی،

وَ اَطْيَبَ وَ اَطْهَرَ وَ اَسْنٰى وَ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ

پسندیدہ اور پاک تجلی دینے والی رحمت سے زیادہ (رحمت نازل فرما)

وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ

اور تُو نے جتنی رحمت، برکت، کرم،

وَ تَحَنَّنْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ

مہربانی اور سلامتی اپنے کسی بندے،

وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ

نبی، رسول، تیرے منتخب شخص،

وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ

اور تیری نظر میں کسی باکرامت مخلوق پر نازل کی، (اس سے زیادہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل فرما)

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے خدایا! اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام پر رحمت نازل کر جو مومنوں کے سردار،

وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

رب العالمین کے رسولؐ کے وصی،

عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ

تیرے بندے، تیرے ولی، تیرے رسولؐ کے بھائی،

وَ حُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ

تیری مخلوق پر تیری حُجت ،

وَ آیَتِکَ الْکُبْرٰی وَالنَّبَأِ الْعَظِیْمِ

اور تیری بڑی نشانی اور عظیم خبر ہیں

وَ صَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ

اور بہت سچ بولنے والی،

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

پاک وپاکیزہ خاتون حضرت فاطمہ زہرہ علیہا السلام پر رحمت نازل کر

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

جو کائنات کی عورتوں کی سردار ہیں

وَ صَلِّ عَلٰی سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ

اور رحمت (للعالمینؐ) کے دونوں نواسوں پر رحمت نازل کر

وَ اِمَامَیِ الْهُدٰی

جو ہدایت کے دو امام (رہنما) ہیں

اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

یعنی حضرت حسنؑ اور حضرت حُسینؑ

سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

جو جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں

وَ صَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور رحمت نازل کر مسلمانوں کے ائمہ پر

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

یعنی حضرت علیؑ ابن حسینؑ

وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت محمدؑ ابن علیؑ

وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت جعفرؑ ابن محمدؑ

وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ

وَ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى

حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ

وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت محمدؑ ابن علیؑ

وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت علیؑ ابن محمدؑ

وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت حسنؑ ابن علیؑ

وَالْخَلَفِ الْهَادِی الْمَهْدِیِّ

اوران کے نائب ہادیؑ (ہدایت کرنے والے) مہدی (ہدایت یافتہ) پر (رحمت نازل کر)

حُجَجِکَ عَلٰی عِبَادِکَ

یہ سب تیرے بندوں پر تیری حجت ہیں

وَ اُمَنَآئِکَ فِیْ بِلَادِکَ

اور تیرے ملکوں میں تیرے امانت دار ہیں

صَلٰوۃً کَثِیْرَۃً دَآئِمَۃً

ایسی رحمت نازل کر جو بہت زیادہ اور ہمیشہ کے لیے ہو

اَللّٰھُمَّ وَ صَلِّ عَلٰی وَ لِیِّ اَمْرِکَ

اے خدا! رحمت نازل کر تیری حکومت کا انتظام سنبھالنے والے (امام برحق) پر

اَلْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ

جو قیام کرنے (اور تحریک چلانے) والے ہوں گے جن سے امیدیں وابستہ ہیں

وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ

جو مجسمِ عدل ہیں اور جن کا انتظار ہو رہا ہے

وَ حُفَّهُ بِمَلآ ئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور اپنے مقرّب فرشتوں کے درمیان انھیں محفوظ رکھ

وَ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور تقدُّس والی روح (جبرئیلؑ) کے ذریعے اُن کی مدد کر، اے سارے جہانوں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِىَ اِلىٰ كِتَابِكَ

اے خدا! اُن کو تو اپنی کتاب کی طرف بلانے والا قرار دے

وَ الْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ

اپنے دین کو قائم و رائج کرنے والا بنا

اِسْتَخْلِفْهُ فِى الْاَرْضِ

ان کو زمین میں اپنی جانب سے حکمراں بنا دے

كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ

جس طرح اس سے پہلے کے لوگوں کو تو نے حکمراں بنایا

مَكِّنْ لَّهُ دِيْنَهُ الَّذِى ارْتَضَيْتَهُ لَهُ

اُن کے دین کو عالمگیر بنا دے، وہی دین جس سے تو راضی ہے

اَبْدِلْهُ مِنْ م بَعْدِ خَوْفِہٖ اَمْنًا

ان کے خوف کو اطمینان وسکون میں تبدیل کردے

یَعْبُدُکَ لاَ یُشْرِکُ بِکَ شَیْئاً

وہ تیری عبادت کرتے ہیں اور کسی چیز کو تیرا شریک نہیں بناتے

اَللّٰھُمَّ اَعِزَّہٗ وَاَعْزِزْ بِہٖ

اے خدا! اُن کو عزت وشوکت دے اور ان کے ذریعے سب کو عزت عطا فرما

وَانْصُرْہُ وَانْتَصِرْ بِہٖ

اور ان کی مدد کر اور ان کے ذریعے سب کی مدد فرما

وَانْصُرْہُ نَصْراً عَزِیْزاً

اور ان کی بہت زبردست مدد فرما

وَافْتَحْ لَہٗ فَتْحاً یَّسِیْراً

ان کی فتح اور کامیابی کو آسان بنادے

وَاجْعَلْ لَّہٗ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْراً

اور اپنی جانب ان کو ایسی حاکمیت عطا کر جو بہت مددگار ثابت ہو

اَللّٰھُمَّ اَظْھِرْ بِہٖ دِیْنَکَ وَ سُنَّۃَ نَبِیِّکَ

اے خدا! ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو عام کردے

حَتّٰی لاَ یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَقِّ

یہاں تک کہ کوئی حق بات چھپی ہوئی نہ رہ جائے

مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ

کسی مخلوق کے ڈر سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ دَوْلَةٍ کَرِیْمَةٍ

اے خدا! ہم پوری پوری توجہ کو ساتھ ایک اچھی بڑی حکومت کے سلسلے میں تجھ سے آس لگائے بیٹھے ہیں

تُعِزُّبِهَا الْاِسْلَامَ وَ اَهْلَهُ

ایسی حکومت جس کے باعث تو اسلام اور مسلمانوں کو عزت اور شوکت فراہم کرے

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهُ

جس کے باعث تو نفاق اور منافقوں کو ذلیل کر دے

وَ تَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِکَ وَالْقَادَةِ اِلٰی سَبِیْلِکَ

جس میں تو ہمیں تیری اطاعت کے سلسلے میں تبلیغ کرنے والا اور تیری راہ کی جانب راہنمائی کرنے والا بنا دے

وَتَرْزُقُنَا بِهَا کَرَامَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور جس کے سبب تو ہمیں دنیا اور آخرت کی فضیلتیں عطا کر دے

اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ

اے خدا! تو نے ہمیں حق کی جتنی معرفت دے دی ہے اسے برقرار رکھ

وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ

اور جو معرفت ہم حاصل نہیں کر سکے ہیں وہ ہم تک پہنچا دے

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا

اے خدا! ہماری پریشانی کی خبر اُن (امام زمانہ ع) تک پہنچا دے

وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا

ہمارے خلا کو ان کے ذریعے پُر کر دے

وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا

ہمارے انتشار کو ان کے باعث اتحاد میں بدل دے

وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا

ہماری قلّت کو ان کی وجہ سے اکثریت میں تبدیل کر دے

وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا

ہماری ذلّت کو ان کی برکت سے عزت بنا دے

وَ اَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا

ہمارے اہل و عیال کو ان کے طفیل غنی کر دے

وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَّغْرَمِنَا

ہمارے نقصان کی ان کے ذریعے تلافی کر دے

وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا

ہماری غربت کاان کی برکت سے سدِّ باب کردے

وَ سُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا

ہمارے رخنوں کوان کے ذریعے ختم کردے

وَ يَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا

ہماری مشکل کوان کے طفیل آسان بنادے

وَ بَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا

ہمارے چہروں کواُن کی وجہ سے نورانی کردے

وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا

ہماری قید کی زنجیروں کواُن کے توسُّط سے کھول دے

وَ اَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا

ہماری طلب کواُن کے واسطے سے فراہم کردے

وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا

ہم سے جوتونے وعدے کیے ہیں ان کے طفیل انہیں فوراً پورا کردے

وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا

ان کے واسطے سے ہماری دعائیں قبول کر

وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا

ان کے صدقے میں ہم نے جو مانگا ہے وہ ہمیں عطا کر دے

وَ بَلِّغنَا بِهٖ مِنَ الدُّنیَا وَالْآخِرَةِ آمَالَنَا

ان کی رہنمائی میں ہمیں دنیا اور آخرت کی امیدوں تک پہنچا دے

وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوقَ رَغْبَتِنَا

اور ان کے سبب سے ہمیں ہماری رغبت سے زیادہ عطا کر دے

یَا خَیرَ الْمَسْئُولِینَ

اے ان تمام ہستیوں میں سے بہترین جن سے مانگا جاتا ہے

وَاَوْسَعَ الْمُعْطِینَ

اے سب سے زیادہ فراغ دلی کے ساتھ عطا کرنے والے

اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا

اُن (امام زمانہ عج) کی برکت سے ہمارے سینوں کو شفاء دے دے

وَ اَذْهِبْ بِهٖ غَیظَ قُلُوْبِنَا

اُن کے طفیل ہمارے دلوں کے غصے کو دور کر دے

وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِیهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِک

اور ان کی رہنمائی میں اپنی مرضی سے ہمیں اس حق تک پہنچا دے جس کے بارے میں لوگوں میں اختلاف ہے

اِنَّکَ تَہۡدِی مَنۡ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ

تو جس کو چاہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے

وَاُنۡصُرۡنَا بِہٖ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّنَا

اور ان کی مدد سے ہمیں تیرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر فتح یابی عنایت کر

اِلٰہَ الۡحَقِّ آمِیۡنَ

اے برحق معبود! یہ دعا قبول کر

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَشۡکُوۡا اِلَیۡکَ فَقۡدَ نَبِیِّنَا

اے خدا! ہم تجھ سے شکوہ کرتے ہیں کہ ہم اپنے درمیان اپنے نبیؐ کے وجود سے محروم ہیں

صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ

تیرے رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

وَغَیۡبَۃَ وَلِیِّنَا

ہمارے سرپرست غیبت میں ہیں

وَکَثۡرَۃَ عَدُوِّنَا وَقِلَّۃَ عَدَدِنَا

ہمارے دشمن اکثریت میں ہیں اور ہماری تعداد قلیل ہے

وَشِدَّۃَ الۡفِتَنِ بِنَا

ہم پر پڑنے والی مصیبتیں شدید ہیں

وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا

زمانہ ہمارے خلاف متحد ہو گیا ہے

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ

پس محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل کر

وَ اَعِنَّا عَلٰی ذَالِکَ بِفَتْحٍ مِّنْکَ تُعَجِّلُہٗ

اور اس سلسلے میں ہماری مدد کر کہ تیری جانب سے ہمیں جلد فتح نصیب ہو

وَ بِضُرٍّ تَکْشِفُہٗ

اور ہماری بدحالی دُور ہو

وَ نَصْرٍ تُعِزُّہٗ وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْہِرُہٗ

اور تیری جانب سے ہمیں بھرپور مدد ملے اور تو ہمارے برحق حاکم کو ظاہر کر دے

وَ رَحْمَۃٍ مِّنْکَ تُجَلِّلُنَاھَا

اور تو ہم پر اپنی رحمت کی تجلّی کر دے

وَ عَافِیَۃٍ مِّنْکَ تُلْبِسُنَاھَا

اور تیری جانب سے ہمیں عافیت کا لباس پہننا نصیب ہو

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

تیری رحمت کا واسطہ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے جوشنِ کبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا کَرِيْمُ
يَامُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَکِيْمُ.

۲ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِیَّ
الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلاَتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ
يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ.

۳ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَاخَيْرَ الْحَاکِمِيْنَ
يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَاخَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاکِرِيْنَ
يَاخَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

۴ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْکَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ
الْمُلْکُ وَالْجَلاَلُ يَا مَنْ هُوَ الْکَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ
يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ اُمُّ الْکِتَابِ.

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ
یَاسُلْطَانُ یَا رِضْوَانُ یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَیَانِ.

۶ یَا مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ
یَامَنْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٌ لِعِزَّتِهٖ یَا مَنْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٌ لِهَیْبَتِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٌ
مِنْ خَشْیَتِهٖ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ
بِاَمْرِهٖ یَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُونَ بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ
لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ.

۷ یَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا کَاشِفَ الْبَلَایَا یَا مُنْتَهَی الرَّجَایَا یَا مُجْزِلَ الْعَطَایَا
یَا وَاهِبَ الْهَدَایَا یَا رَازِقَ الْبَرَایَا یَا قَاضِیَ الْمَنَایَا یَا سَامِعَ الشَّکَایَا
یَابَاعِثَ الْبَرَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی.

۸ یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَآءِ
یَاذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ الرِّضَآءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ یَا ذَا الْفَضْلِ
وَالْقَضَآءِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ یَا ذَا الْاٰلَآءِ وَ النَّعْمَآءِ.

۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ

يَانَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ.

۱۰ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَامَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ يَارَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ.

۱۱ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَامُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي.

۱۲ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَالْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا اَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ.

۱۳ اَللّٰهُمَ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ.

١٤ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَاَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ.

١٥ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَ السُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَاذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ.

١٦ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ.

١٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ.

۱۸ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلىٰ عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ.

۱۹ يَا مَنْ لَا يُرْجىٰ اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ.

۲۰ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَارَازِقَ الْاَنَامِ.

۲۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَاحَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ.

۲۲ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ

يَامَنْ لَّمْ يَهْتِکِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى.

۲۳ يَـا ذَا الـنِّـعْـمَةِ السَّـابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ

يَـاذَاالْـحِـكْـمَةِ الْبَـالِغَةِ يَا ذَا الْـقُدْرَةِ الْـكَـامِـلَةِ يَـا ذَا الْـحُـجَّةِ الْقَاطِعَةِ

يَاذَاالْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ

الْمَنِيْعَةِ.

۲۴ يَـا بَـدِيْـعَ السَّـمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ

الْـعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ

الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ.

۲۵ اَلـلّٰهُـمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ

يَامُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ.

۲۶ يَـا رَبَّ الْبَيْـتِ الْـحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

يَـارَبَّ الـرُّكْـنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

يَـارَبَّ الْـحِلِّ وَالْـحَـرَامِ يَـا رَبَّ النُّوْرِ وَ الظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِى الْاَنَامِ.

۲۷ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَااَطْهَرَ
الطَّاهِرِينَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ
يَااَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ.

۲۸ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهُ
يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهُ يَاعِزَّ
مَنْ لَّا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَّا مُعِينَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَّا اَنِيسَ لَهُ يَا اَمَانَ مَنْ لَّا
اَمَانَ لَهُ.

۲۹ اَللّٰهُمَ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا رَاحِمُ
يَاسَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ.

۳۰ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ
يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ
يَامُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ
يَامُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ.

۳۱ يَا عَزِيزاً لَّا يُضَامُ يَا لَطِيفاً لا يُرَامُ يَا قَيُّوماً لَّا يَنَامُ يَا دَآئِماً لَّا يَفُوتُ
يَا حَيّاً لَّا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَّا يَزُولُ يَا بَاقِيّاً لَّا يَفْنىٰ يَا عَالِماً لَّا يَجْهَلُ
يَاصَمَداً لَّا يُطْعَمُ يَا قَوِيّاً لَّا يَضْعُفُ.

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ
يَاحَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ.

۳۳ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ
رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ
يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ
يَااَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ.

۳۴ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ
يَادَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ
يَامَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِىَ الْحَقِّ.

۳۵ يَا مَنْ هُوَ فِىْ عَهْدِهٖ وَفِىٌّ يَا مَنْ هُوَ فِىْ وَفَآئِهٖ قَوِىٌّ يَا مَنْ هُوَ فِىْ
قُوَّتِهٖ عَلِىٌّ يَا مَنْ هُوَ فِىْ عُلُوِّهٖ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِىْ قُرْبِهٖ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ

فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِهٖ حَمِیْدٌ.

۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ.

۳۷ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَّهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَّهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ کَائِنٌ لَّهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِهٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مُّنِیْبٌ اِلَیْهِ یَامَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَائِفٌ مِّنْهُ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْهِ یَامَنْ کُلُّ شَیْءٍ یُّسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ.

۳۸ یَا مَنْ لَّا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا یُرْغَبُ اِلَّا اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَّا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَّا یُتَوَکَّلُ اِلَّا عَلَیْهِ یَا مَنْ لَّا یُرْجیٰ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا یُعْبَدُ اِلَّا هُوَ.

۳۹ یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ

يَاخَيْرَ الْمَشْكُورِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِيْنَ.

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَافَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ.

۴۱ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِى الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِى الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَ اَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى.

۴۲ يَا مَنْ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سَبِيْلُهُ يَا مَنْ فِى الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِى الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِى الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِى الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِى الْقِيٰمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِى الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِى الْمِيْزَانِ قَضَآئُهُ يَا مَنْ فِى الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِى النَّارِ عِقَابُهُ.

۴۳ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ

يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَانِسُ الْمُرِيْدُونَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِي عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ.

۴۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مَهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ.

۴۵ يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُفٍ.

۴۶ يَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعاً غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقاً غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكاً غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِراً غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعاً غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظاً غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِراً غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِداً غَيْرَ غَآئِبٍ يَا قَرِيْباً غَيْرَ بَعِيْدٍ.

۴۷ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ

النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُوراً لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُورٌ.

٤٨ يَا مَنْ عَطَآئُهُ شَرِيْفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيْمٌ.

٤٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ.

٥٠ يَا مَنْ يَّرٰی وَلَا يُرٰی يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَّهْدِی وَلَا يُهْدٰی يَا مَنْ يُّحْيِی وَلَا يُحْيٰی يَا مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُّطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَامَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّقْضِی وَلَا يُقْضٰی عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُواً اَحَدٌ.

٥١ يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰی يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ.

۵۲ يَا سُرُورَ الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ يَامُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ.

۵۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلاَنَا يَانَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا.

۵۴ يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَ الْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ الْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَ الْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِىْ وَ الْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِىْ وَ الْبِحَارِ يَا رَبَّ الْلَيْلِ وَ النَّهَارِ يَا رَبَّ الْأَعْلاَنِ وَ الْأَسْرَارِ.

۵۵ يَا مَنْ نَفَذَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ اَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَىْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَّا تُحْصِى الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا مَنْ لَّا تَبْلُغُ الْخَلاَئِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَّا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلاَلَهُ يَا مَنْ لَّا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهُ يَا مَنْ لَّا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآئَهُ يَا مَنْ لَّا

مُلْکَ اِلَّا مُلْکُهُ یَا مَنْ لَّا عَطَاءَ اِلَّا عَطَآئُهُ.

٥٦ یَـا مَـنْ لَّهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَّهُ الصِّفَاتُ الْعُلْیَا یَا مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰی یَا مَنْ لَّهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰی یَا مَنْ لَّهُ الْاٰیَاتُ الْکُبْرٰی یَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَاءُ الْـحُسْـنٰـی یَا مَنْ لَّهُ الْحُکْمُ وَ الْقَضَآءُ یَا مَنْ لَّهُ الْهَوَآءُ وَ الْفَضَآءُ یَا مَنْ لَّهُ الْعَرْشُ وَ الثَّرٰی یَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰی.

٥٧ اَللّٰهُـمَّ اِنِّـیْ اَسْـئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَفُوُّ یَاغَفُوْرُ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَارَؤُوْفُ یَا عَطُوْفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا وَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ.

٥٨ یَـا مَـنْ فِی السَّـمَـآءِ عَظَمَتُهُ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهُ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَـیْءٍ دَلَائِـلُـهُ یَـا مَـنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ یَا مَنْ یَّبْـدَؤُ الْـخَـلْـقَ ثُـمَّ یُعِیْدُهُ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهُ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِیْ کُلِّ شَـیْءٍ لُـطْـفَـهُ یَـا مَـنْ اَحْسَـنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهُ یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ.

٥٩ یَـا حَبِیْبَ مَنْ لَّاحَبِیْبَ لَهُ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَّا طَبِیْبَ لَهُ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَّا مُـجِیْبَ لَهُ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَهُ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَهُ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَّا

مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَّا دَلِيلَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَّا اَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَّا صَاحِبَ لَهُ.

۶۰ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَامُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ.

۶۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَافَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ.

۶۲ يَا مَنْ يُّقَلِّبُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ الْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَ الْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَّهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ.

۶۳ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ

يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَامَنْ لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ.

۶۴ يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَابَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ.

۶۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَاصَبَّارُ يَا بَآرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ.

۶۶ يَا مَنْ خَلَقَنِىْ وَ سَوَّانِىْ يَا مَنْ رَّزَقَنِىْ وَ رَبَّانِىْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَ سَقَانِىْ يَا مَنْ قَرَّبَنِىْ وَ اَدْنَانِىْ يَا مَنْ عَصَمَنِىْ وَ كَفَانِىْ يَا مَنْ حَفِظَنِىْ وَ كَلَانِىْ يَا مَنْ اَعَزَّنِىْ وَ اَغْنَانِىْ يَا مَنْ وَّفَّقَنِىْ وَ هَدَانِىْ يَا مَنْ اٰنَسَنِىْ وَ اٰوَانِىْ يَا مَنْ اَمَاتَنِىْ وَ اَحْيَانِىْ.

۶۷ يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يَا مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهِ يَا مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْراً م بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهِ.

۶۸ يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَاداً يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَاداً يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجاً يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْراً يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاساً يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشاً يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتاً يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجاً يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَاداً.

۶۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَاسَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ.

۷۰ يَا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيّاً بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَیُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ حَیٌّ يَا حَیُّ الَّذِیْ لَا يُشَارِكُهُ حَیٌّ يَا حَیُّ الَّذِیْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ يَا حَیُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ كُلَّ حَیٍّ يَا حَیُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَیٍّ يَا حَيّاً لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَیٍّ يَا حَیُّ الَّذِیْ يُحْيِی الْمَوْتٰی يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّ

لَا نَوْمٌ.

۷۱ يَا مَنْ لَّهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهُ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَّهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَامَنْ لَّهُ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهُ ثَنَآءٌ لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهُ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهُ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهُ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَّهُ صِفَاتٌ لَّا يُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهُ نعُوْتٌ لَّا تُغَيَّرُ.

۷۲ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ.

۷۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ.

۷۴ يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ م بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ م بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ م بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ م بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ م بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ م بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ م بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ م بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ م

بِلاَ عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلاَ شَبِيهٍ.

٧٥ يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِّلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِّلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ اٰيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِّلطَّائِعِينَ وَ الْعَاصِينَ يَا مَنْ رَّحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ.

٧٦ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهُ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآئُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهُ يَا مَنْ يَّدُومُ بَقَآءُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهُ يَا مَنْ لَّا تُحْصٰى اٰلَآئُهُ يَا مَنْ لَّا تُعَدُّ نَعْمَآئُهُ.

٧٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا اَمِينُ يَا مُبِينُ يَا مَتِينُ يَامَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ.

٧٨ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَ الْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيدٌ

يَّا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ.

۷۹ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهُ وَ لَا وَزِيْرَ يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهُ وَ لَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

۸۰ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَاْسِ وَ النِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ الْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ يَامَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ.

۸۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَافَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ.

۸۲ يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ.

۸۳ يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّهْدِى مَنْ يَّشَآءُ يَامَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُّعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِى الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَآءُ.

۸۴ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلاَ وَلَداً يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا يَّا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖ اَحَداً يَّا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلاً يَّا مَنْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجاً يَّا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَاراً يَّا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَراً يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَىْءٍ اَمَداً يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْماً يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا.

۸۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ.

۸۶ يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ يَا اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ يَا اَشْرَفَ

مَحۡبُوۡبٍ عُلِمَ.

٨٧ يَا حَبِيۡبَ الۡبَاكِيۡنَ يَا سَيِّدَ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ يَا هَادِىَ الۡمُضِلِّيۡنَ يَا وَلِىَّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَا اَنِيۡسَ الذَّاكِرِيۡنَ يَا مَفۡزَعَ الۡمَلۡهُوۡفِيۡنَ يَا مُنۡجِىَ الصَّادِقِيۡنَ يَااَقۡدَرَ الۡقَادِرِيۡنَ يَا اَعۡلَمَ الۡعَالِمِيۡنَ يَا اِلٰهَ الۡخَلۡقِ اَجۡمَعِيۡنَ.

٨٨ يَا مَنۡ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنۡ مَّلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنۡ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنۡ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنۡ عُصِىَ فَغَفَرَ يَا مَنۡ لَّا تَحۡوِيۡهِ الۡفِكَرُ يَا مَنۡ لَّا يُدۡرِكُهٗ بَصَرٌ يَا مَنۡ لَّا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الۡبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ.

٨٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَافَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا اٰمِرُ يَا نَاهِىۡ.

٩٠ يَا مَنۡ لَّا يَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يَخۡلُقُ الۡخَلۡقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يَغۡفِرُ الذَّنۡبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يُتِمُّ النِّعۡمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يُقَلِّبُ الۡقُلُوۡبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنۡ لَّا يُحۡيِى الۡمَوۡتٰى اِلَّا هُوَ.

۹۱ يَا مُعِينَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ.

۹۲ يَا كَافِياً مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَّا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌۢ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَّسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ.

۹۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِي يَامُغْنِي يَا مُقْنِي يَا مُفْنِي يَا مُحْيِي يَا مُرْضِي يَا مُنْجِي.

۹۴ يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهُ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ صَانِعَهُ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهُ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهُ يَامُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِيدَهُ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِيتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهُ.

۹۵ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُورٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُورٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ

مـحـمُـوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُـجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ.

٩٦ يَـا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰـى مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَـرِيْـمٌ يَـا مَـنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهُ عَلِيْمٌ.

٩٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِـاسْـمِكَ يَـا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَامُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ.

٩٨ يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَـالِـبٌ يَـا مَـنْ كِتَـابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَائُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهُ مَجِيْدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيْمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيْمٌ.

٩٩ يَـا مَنْ لَّا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَّا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَّا يُـلْهِيْـهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَّا يَحْجُبُهُ

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَا مَنْ لَّا یُبْرِمُہُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ ھُوَ غَایَۃُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی ھِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ مُنْتَھٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ ذَرَّۃٌ فِی الْعَالَمِیْنَ.

۱۰۰ یَا حَلِیْماً لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَاداً لَّا یَبْخَلُ یَا صَادِقاً لَّا یُخْلِفُ یَا وَھَّاباً لَا یَمَلُّ یَا قَاھِراً لَّا یُغْلَبُ یَا عَظِیْماً لَّا یُوْصَفُ یَا عَدْلاً لَّا یَحِیْفُ یَا غَنِیّاً لَّا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْراً لَّا یَصْغُرُ یَا حَافِظاً لَّا یَغْفُلُ.

حلّالِ مشکلات مولائے کائنات علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

”اللہ جب بھی کسی بندے پر نعمت نازل کرتا ہے اور
وہ بندہ اس نعمت کا دل سے شکر ادا کرتا ہے تو
اللہ اس نعمت کا شکر زبان پر جاری ہونے سے پہلے ہی
اس میں اضافہ کر دیتا ہے۔“

مناجاتِ حضرت امیرالمومنینؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡاَمَانَ	خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوۡمَ لاَ یَنۡفَعُ مَالٌ وَّلاَ بَنُوۡنَ	جب مال وفرزند کام نہیں آئیں گے
اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ	سوائے اس کے جو خدا کے حضور پاک دل لے کر آئے
وَّ اَسۡئَلُکَ الۡاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡہِ	جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا
یَقُوۡلُ یَا لَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ مَعَ	ہائے افسوس کاش میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا
الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلاً	
وَّ اَسۡئَلُکَ الۡاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوۡمَ یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِیۡمَاھُمۡ	جب گناہ گار اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے
فَیُؤۡخَذُ بِالنَّوَاصِیۡ وَالۡاَقۡدَامِ	اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا جائے گا
وَ اَسۡئَلُکَ الۡاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوۡمَ لاَ یَجۡزِیۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِہٖ	جس میں باپ بیٹے کی جگہ
وَلاَ مَوۡلُوۡدٌ ھُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِہٖ شَیۡئاً	اور بیٹا باپ کی جگہ کسی جرم کی سزا نہ پائے گا
اِنَّ وَعۡدَاللّٰہِ حَقٌّ	کیونکہ خدا کا وعدہ حق ہے

وَّاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰالِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ	جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ آئے گا
وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ	اور ان کے لئے لعنت اور برا ٹھکانا ہوگا
وَاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوْمَ لَا تَمْلِکُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئاً	جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا
وَّ الْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ	اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھوں میں ہوگا
وَ اَسْئَلُکَ الْاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ	جب آدمی اپنے بھائی
وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ	اپنے ماں اور باپ
وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ	اپنی بیوی اور بیٹے سے دور بھاگے گا
لِکُلِّ امْرِءٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ	کیونکہ اس دن ہر آدمی کو اپنی ہی فکر پڑی ہوگی
وَ اَسْئَلُکَ الْاَمَانَ	میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں
یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ	جس میں مجرم چاہے گا
لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ بِبَنِیْهِ	کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹے کو
وَصَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیْهِ	اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو
وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ	اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ تھے، اپنا فدیہ بنا دے
وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا	اور زمین میں جو کچھ ہے وہ دے ڈالے

ثُمَّ يُنجِيهِ	اور نجات حاصل کرے
كَلَّآ اِنَّهَا لَظٰى	پر یہ ہرگز نہ ہوگا اس لئے کہ یہ وہ شعلہ ہے
نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى	جو گوشت کو جدا کر دینے والا ہے
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْمَوْلٰى وَ اَنَا الْعَبْدُ	تو والی ہے اور میں بندہ ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰى	تو بندے پر سوائے والی کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْمَالِکُ وَ اَنَا الْمَمْلُوکُ	تو میرا مالک ہے اور میں تیرا غلام ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوکَ اِلَّا الْمَالِکُ	تو غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَ اَنَا الذَّلِیْلُ	تو صاحبِ عزت ہے اور میں پست ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ	تو پست پر سوائے صاحبِ عزت کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوقُ	تو میرا خالق ہے اور میں تیری مخلوق ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ اِلَّا الْخَالِقُ	تو مخلوق پر اس کے خالق کے سوا کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْعَظِیْمُ وَ اَنَا الْحَقِیْرُ	تو صاحبِ عظمت ہے اور میں ناچیز ہوں

وَ هَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ اِلَّا الْعَظِيْمُ	تو ناچیز پر سوائے صاحبِ عظمت کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ	تو صاحب قوت ہے اور میں ناتواں ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِيُّ	تو ناتواں پر سوائے صاحب قوت کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ	تو بے نیاز ہے اور میں نیاز مند ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيْرَ اِلَّا الْغَنِيُّ	تو نیاز مند پر سوائے بے نیاز کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ اَنَا السَّآئِلُ	تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوالی ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ السَّآئِلَ اِلَّا الْمُعْطِيْ	تو سوالی پر سوائے عطا کرنے والے کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْحَيُّ وَ اَنَا الْمَيِّتُ	تو زندہ رہنے والا ہے اور میں مرجانے والا ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَيُّ	تو مرجانے والے پر سوائے زندہ کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْبَاقِيْ وَ اَنَا الْفَانِيْ	تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہونے والا ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ اِلَّا الْبَاقِيْ	تو فانی پر سوائے باقی رہنے والے کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ يَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا

اَنۡتَ الدَّائِمُ وَ اَنَا الزَّائِلُ	تو ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں مٹ جانے والا ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الزَّائِلَ اِلَّا الدَّائِمُ	تو مٹ جانے والے پر سوائے ہمیشہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا
مَوۡلاَیَ یَا مَوۡلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنۡتَ الرَّازِقُ وَ اَنَا الۡمَرۡزُوۡقُ	تو رزق دینے والا ہے اور میں رزق لینے والا ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الۡمَرۡزُوۡقَ اِلَّا الرَّازِقُ	تو رزق لینے والے پر سوائے رازق کے کون رحم کرے گا
مَوۡلاَیَ یَا مَوۡلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنۡتَ الۡجَوَادُ وَ اَنَا الۡبَخِیۡلُ	تو سخاوت کرنے والا ہے اور میں بخیل ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الۡبَخِیۡلَ اِلَّا الۡجَوَادُ	تو بخیل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رحم کرے گا
مَوۡلاَیَ یَا مَوۡلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنۡتَ الۡمُعَافِیۡ وَ اَنَا الۡمُبۡتَلیٰ	تو بچانے والا اور میں گرفتارِ بلا ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الۡمُبۡتَلیٰ اِلَّا الۡمُعَافِیۡ	تو گرفتارِ بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا
مَوۡلاَیَ یَا مَوۡلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنۡتَ الۡکَبِیۡرُ وَاَنَا الصَّغِیۡرُ	تو بزرگی کا مالک ہے اور میں کمترین ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الصَّغِیۡرَ اِلَّا الۡکَبِیۡرُ	تو ایک کمترین پر سوائے بزرگی والے کے کون رحم کرے گا
مَوۡلاَیَ یَا مَوۡلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنۡتَ الۡھَادِیۡ وَ اَنَا الضَّالُّ	تو رہنما ہے اور میں گمراہ ہوں
وَ ھَلۡ یَرۡحَمُ الضَّالَّ اِلَّا الۡھَادِیۡ	تو ایک گمراہ پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے گا

مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ	تو بہت رحم کرنے والا اور میں طالب رحم ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمَرْحُوْمَ اِلَّا الرَّحْمٰنُ	تو ایک طالب رحم پر سوائے رحمان کے کون رحم کرے گا
مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ السُّلْطَانُ وَ اَنَا الْمُمْتَحَنُ	تو با اقتدار اور میں مصیبت زدہ ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلَّا السُّلْطَانُ	تو ایک مصیبت زدہ پر سوائے با اقتدار کے کون رحم کرے گا
مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الدَّلِیْلُ وَ اَنَا الْمُتَحَیِّرُ	تو رہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمُتَحَیِّرَ اِلَّا الدَّلِیْلُ	تو ایک سرگرداں پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے گا
مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمُذْنِبُ	تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ	تو ایک گنہگار پر سوائے بخشنے والے کے کون رحم کرے گا
مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْغَالِبُ وَ اَنَا الْمَغْلُوْبُ	تو غالب ہے اور میں زیردست ہوں
وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمَغْلُوْبَ اِلَّا الْغَالِبُ	تو ایک زیردست پر سوائے غالب کے کون رحم کرے گا
مَوْلاَیَ یَا مَوْلاَیَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ	تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں

وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوْبَ اِلَّا الرَّبُّ	تو ایک پرودہ پر سوائے پروردگار کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَ اَنَا الْخَاشِعُ	تو بڑائی والا ہے اور میں عاجزی کرنے والا ہوں
وَ هَلْ يَرْحَمُ الْخَاشِعَ اِلَّا الْمُتَكَبِّرُ	تو عاجز پر سوائے بڑائی والے کے کون رحم کرے گا
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	میرے آقا اے میرے آقا
اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ	تیری رحمت کا واسطہ مجھ پر رحم کر
وَارْضَ عَنِّیْ بِجُوْدِكَ وَ	اور تیری عطا و کرم اور فضل کا واسطہ مجھ سے راضی ہو جا
كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ	
يَا ذَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ	اے صاحب عطا و صاحب احسان
وَالطَّوْلِ وَ الْاِمْتِنَانِ	اے صاحب مروت و صاحب سخاوت
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.	تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے ارحم الراحمین۔

اسد اللہ غالب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

ارشاد فرماتے ہیں:

''لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں۔
سخی جو دولت نہیں پاتا اور دولت مند جو سخاوت نہیں کرتا۔''

شبِ نیمۂ شعبان کے اعمال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پندرہویں شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں سوال ہوا تو آپؑ نے فرمایا کہ وہ رات فضیلت والی راتوں میں سے ہے۔ لیلۃ القدر کے بعد اس رات میں خدا بندوں کو اپنا فضل عطا کرتا ہے اور ان کو اپنے کرم واحسان بخش دیتا ہے لہٰذا خدا سے قرب تلاش کرنے کی کوشش کرو۔ حقیقت میں یہ وہ شب ہے کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ اگر سائل معصیت کا سوال نہ کرے تو وہ کسی سائل کو اپنی بارگاہ سے خالی ہاتھ واپس نہیں کرے گا۔

اسی شب میں سحر کے وقت ۲۵۵ھ میں سامرّہ (سر من رای) کے مقام پر ولادت باسعادت حضرت امام عصر والزمان اروا حنا له الفداء واقع ہوئی ہے، جس کی وجہ سے اس کی برکت اور زیادہ ہوگئی ہے۔

اس شب کے اعمال میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ غسل کرنا جو گناہوں میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔

۲۔ رات بھر نماز اور دعا میں مشغول رہتے ہوئے جاگنا۔

۳۔ دعائے کمیل کا پڑھنا۔

۴۔ زیارتِ امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے بہترین اعمال میں سے ہے۔

۵۔ چار رکعت نماز پڑھے جس میں ایک مرتبہ سورۃ حمد اور ۵۰ مرتبہ قل ھو اللہ ہر رکعت میں پڑھے۔

اس کے علاوہ علماء نے بعض دعاؤں کا تذکرہ کیا ہے جو اس شب میں پڑھنی چاہئے۔ ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَ مَوْلُودِهَا وَ حُجَّتِكَ وَ مَوْعُودِهَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِهَا فَضْلاً فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقاً وَ عَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَ لاَ مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُورُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَ ضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ فِیْ طَخْيَآءِ الدَّيْجُورِ الْغَآئِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَ كَرُمَ

مَحْتِدُهُ وَالْمَلآئِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ وَ مُؤَيِّدُهُ اِذَا اٰنَ مِيعَادُهُ وَالْمَلآئِكَةُ اَمْدَادُهُ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَنْبُوْ وَ نُوْرُهُ الَّذِىْ لَا يَخْبُوْ وَ ذُوالْحِلْمِ الَّذِىْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ اَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَ وُلَاةُ اَمْرِهٖ وَ نَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ قَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَ ظُهُوْرَهٗ وَ قِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِىْ اَعْوَانِهٖ وَ خُلَصَآئِهٖ وَ اَحْيِنَا فِىْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَ بِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَ بِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ وَ مِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِيْنَ وَ صَلَوَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصّٰادِقِيْنَ وَ عِتْرَتِهِ النّٰاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظّٰالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ.

ترجمہ: خدایا ہماری اس رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس کے موعود کا واسطہ کہ جس کے فضل سے مزید فضیلت کو ملایا ہے۔ تو تیرا کلمہ صداقت وعدالت کے اعتبار سے مکمل ہوگیا۔ تیرے کلمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہے اور تیری آیتوں میں کوئی تعقیب نہیں ہے، تیرا نور روشن، تیری ضیاء منور اور نور ونشانی اس تاریک شب میں وہ امامِ غائب و پنہاں ہے جس کا مولد معظم اور جس کے ظہور کا مقام مکرّم ہے اور ملائکہ اس کے گواہ ہیں اور اللہ ناصر اور موید ہے جبکہ اس کے ظہور کا وقت آجائے اور ملائکہ اس کے مددگار ہوں۔ وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی ہے اور اللہ کا نور ہے جو کبھی نہیں بجھتا، وہ صاحبِ حلم ہے جو سبک سر نہیں ہوتا۔ مدارِ روزگار اور نگہبانِ زمانہ ہے اور ولیِ امر ہے اور ان پر وہ چیزیں نازل ہوتی ہیں جو شبِ قدر میں نازل ہوتی ہیں۔ وہ صاحبانِ حشر ونشر ہیں، اس کی وحی کے ترجمان ہیں اور اس کے امر ونہی کے والی ہیں۔ خدایا درود نازل فرما، امامِ خاتمؑ اور امامِ قائمؑ پر جو دنیا کی نگاہوں سے پوشیدہ ہیں۔ خدایا ہم کو ان کے ظہور اور ان کے قیام کے

ایّام تک پہنچا دے اور ہم کو ان کے انصار میں قرار دے اور ہمارے اقدام کو ان کے انتقام سے ملا دے اور ہم کو ان کے مددگاروں میں اور ان کے مخلصین میں لکھ دے اور ہم کو زندہ رکھ ان کی حکومت میں نعمت کے ساتھ، اور ان کی صحبت کے فائدے کے ساتھ اور ان کے حق کے ساتھ قائم رکھ اور ہر برائی سے محفوظ رکھ، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے اور حمد عالمین کے رب کے لئے ہے اور اس کا درود ہمارے سردار محمدؐ خاتم النبیین اور سید المرسلین اور ان کے سچے اہلِ بیتؑ اور ان کی ناطق عترت پر، اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان، اے بہترین فیصلہ کرنے والے!

(ب) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْبَدِیُٔ الْبَدِیْعُ لَکَ الْجَلَالُ وَ لَکَ الْفَضْلُ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَ لَکَ الْمَنُّ وَ لَکَ الْجُوْدُ وَ لَکَ الْکَرَمُ وَ لَکَ الْاَمْرُ وَ لَکَ الْمَجْدُ وَ لَکَ الشُّکْرُ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّکَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ کُلَّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَ مَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِیْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْقَآئِلِیْنَ النَّاطِقِیْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَمِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَ اِیَّاکَ قَصَدْتُ وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ وَ لَکَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ: خدایا تو زندہ، پائندہ، بلند مرتبہ، عظیم، خالق، رازق، جلانے والا، مارنے والا، ظاہر کرنے والا اور خلق کرنے والا ہے۔ تیرے لئے جلالت اور تیرے لئے فضل اور تیرے لئے حمد اور تیرے لئے احسان اور تیرے لئے جود اور تیرے لئے کرم اور تیرے لئے مجد اور تیرے لئے شکر ہے۔ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک

نہیں۔اے ایک اکیلے، اے بے نیاز، اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے، جس کا کوئی باپ نہیں ہے، جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے! درود نازل کر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میرے اہم امور کے لئے کفایت کر اور میرے قرض کو ادا کردے اور میرے لئے رزق میں وسعت کر۔ بے شک تو اس رات میں ہر امر کو اپنی حکمت سے جدا کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے، تو مجھ کو بھی رزق عطا کر جبکہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔ تو نے کہا ہے اور تو بہترین کہنے والا ہے اور بہترین بولنے والا ہے کہ اللہ سے فضل کا سوال کرو تو میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور تیرا ہی قصد کیا ہے اور تیرے نبی کے فرزند پر اعتماد کیا ہے اور تجھ سے امید لگائی ہے کہ تو ہم پر رحم کر، اے بہترین رحم کرنے والے۔

(ج) اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَ مِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَکَ وَ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَھُوْنُ عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ.

ترجمہ: خدایا میرے حصے میں اپنا خوف قرار دے جو میرے اور تیری معصیت کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی اطاعت عطا کر جس سے میں تیری خوشنودی کو پا جاؤں اور یقین عطا کر جس کی وجہ سے دنیا کی تمام مصیبتیں آسان ہو جائیں۔ خدایا میرے کانوں، میری آنکھوں اور قوتوں کو بہرہ مند کر جب تک تو مجھ کو زندہ رکھے اور اس کو میرا وارث بنا دے اور میرا خون اس کی گردن پر قرار دے جو مجھ پر ظلم کرے اور ہماری مدد کر جو

ہم سے دشمنی کرے اور ہماری مصیبت ہمارے دین میں نہ قرار دے اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد نہ قرار دے اور نہ ہمارے علم کا مقصود قرار دے اور اپنی رحمت سے مسلط نہ کر ہم پر اس کو جو ہم پر رحم نہ کرے، اے بہترین رحم کرنے والے۔

امامِ مبین و امام المتقین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

"علم کے شرف کے لئے یہی کافی ہے کہ اسے نہ رکھنے والا بھی اس کا دعویٰ کرتا ہے

اور

اگر اسے کسی کی طرف منسوب کر دیا تو وہ خوش ہو جاتا ہے۔"

زیارتِ وارثہ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلامُ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰے اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ
یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی اَلسَّلامُ
عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَ ابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ
اَطَعْتَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَ لَعَنَ
اللّٰہُ اُمَّةً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ یَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ
الْمُطَھَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِھَا وَ لَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْ

لَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَ عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰى غَائِبِكُمْ وَ عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَ عَلٰى بَاطِنِكُمْ.

زیارت حضرت علی اکبر علیه السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَ ابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِهٖ.

زیارتِ سائر الشهداء علیهم السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَوْلِیٰاءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائَهُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَصْفِیٰاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ فٰاطِمَةَ الزَّهْرٰاءِ سَیِّدَةِ نِسٰاءِ الْعٰالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ اِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلْوَلِیِّ النَّاصِحِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یٰا اَنْصٰارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طٰابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهٰا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِیْماً فَیٰا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ.

درج ذیل زیارت شہداۓ قدر میں پڑھی جانے والی زیارت کے باب سے لی گئی ہے۔

زیارتِ حضرت عباس بن امیر المؤمنین علیه السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یٰا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصّٰالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جٰاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ

حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰہُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ وَ

اَلْحَقَھُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ.

زیارت کے بعد دو رکعت نمازِ زیارتِ امامِ حسین علیہ السلام قربةً الی اللّٰہ پڑھیں۔

وصیِ مصطفیٰ امام الھدیٰ حضرت علی علیہ السلام

ارشاد فرماتے ہیں:

''جس نے تمہاری ان باتوں کے ذریعے تعریف کی جو
تمہارے اندر نہیں پائی جاتیں تو اگر تم سمجھ سکو تو
اس نے دراصل تمہاری مذمت کی ہے۔''

شبهائے قدر کے اعمال

شبِ قدر وہ رات ہے کہ سال بھر میں کوئی رات اس کی فضیلت کونہیں پہنچ سکتی ہے اور اس رات کے اعمال ہزار مہینے کے اعمال سے بہتر ہیں۔ اس رات میں سال کے امور طے پاتے ہیں۔ ملائکہ اور روح جو سب سے عظیم ملک ہے اس رات میں پروردگار کے حکم سے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور امامِ زمانہؑ کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور جو کچھ ہر شخص کے لئے مقدر ہوا ہے امامؑ کے روبرو پیش کرتے ہیں۔

شبِ قدر کے اعمال کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ مشترک اعمال : یعنی وہ اعمال جو تینوں راتوں میں کرنے چاہئے۔

۲۔ مخصوص اعمال : یعنی وہ اعمال جو ایک ایک رات سے مخصوص ہیں۔

شبهائے قدر کے مشترك اعمال:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ دو رکعت نماز پڑھنا جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے۔ پیغمبر اسلامؐ سے روایت ہے کہ یہ شخص اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر یہ کہ خدا اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

۳۔ سو (۱۰۰) رکعت نماز پڑھنا۔ شبہائے قدر میں قضائے عمری پڑھنے کی بھی بہت تاکید ہے۔

۴۔ دعائے جوشنِ کبیر پڑھنا۔

۵۔ اعمالِ قرآن انجام دینا۔

اعمالِ قرآن کا طریقہ: اعمال قرآن دو طرح کے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ قرآن مجید کو کھولے اور اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَ فِيْهِ اسْمُکَ

اَلْاَکْبَرُ وَ اَسْمَآؤُکَ الْحُسْنٰی وَ مَا یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِی مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: خدایا میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تیری نازل شدہ کتاب کے ذریعے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا اعظیم نام اور تیرے اسماءِ حسنیٰ ہیں اور جس سے خوف کیا جاتا ہے اور امید لگائی جاتی ہے کہ تو مجھ کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے۔

ب۔ قرآن مجید کو سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ.

ترجمہ: خدایا اس قرآن کے حق کے واسطہ سے اور اس شخص کے حق کے واسطہ سے جس کو تو نے اس کے ساتھ بھیجا ہے اور ہر اس مومن کے حق کے واسطہ سے جس کی تو نے اس قرآن میں مدح کی ہے اور تیرے اس حق کے واسطہ سے جوان کے اوپر ہے، پس کوئی تجھ سے زیادہ تیرے حق کا پہچاننے والا نہیں ہے۔

پھر دس مرتبہ کہے بِکَ یا اَللّٰهُ، دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دس مرتبہ بِعَلِيٍّ علیہ السلام، دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ سلام اللہ علیہا، دس مرتبہ بِالْحَسَنِ علیہ السلام، دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ علیہ السلام، دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام، دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ علیہ السلام، دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام، دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ علیہ السلام، دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰی علیہ السلام، دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ علیہ السلام، دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام، دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ علیہ السلام، دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عجل اللہ تعالی فرجہ

پھر اپنی حاجات طلب کیجئے۔

۶۔ زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھنا۔

۷۔ رات بھر بیدار رہنا۔

۸۔ علمی مذاکرہ میں مصروف رہنا۔

۹۔ اس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْداً دَاخِراً لاَ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعاً وَلاَ ضَرًّا وَ لاَ اَصْرِفُ عَنْھَا سُوْٓءاً اَشْھَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَنِیْ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَھِیْنُ اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْنِیْ نَاسِیاً لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلاَ لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَ لاَ اٰیِساً مِنْ اِجَابَتِکَ وَ اِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْضَرَّآءَ اَوْشِدَّةٍ اَوْرَخَاءٍ اَوْعَافِیَةٍ اَوْبَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْنَعْمَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ.

ترجمہ: خدایا میں نے شام کی ہے تیری چوکھٹ پر سر جھکانے والے کی طرح جو اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا ہے اور اپنے نفس سے کسی برائی کو دور نہیں کرسکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں اس کی اپنے نفس پر اور تجھ سے اعتراف کرتا ہوں اپنی قوت کی کمزوری اور اپنی تدبیر کی کمی کا، تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نازل کر اور جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس کو پورا کردے اور جس بخشش کے دینے کا تو نے تمام مومنین ومومنات سے وعدہ کیا ہے، اس رات میں اسے پورا کردے اور جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس کو مکمل عطا کر۔ میں تیرا مسکین، حاجت مند، کمزور اور فقیر اور ناتواں بندہ ہوں۔ خدایا مجھ کو اپنے ذکر کا بھولنے والا قرار نہ دینا اس میں جس کو تو نے عطا کیا ہے اور نہ اپنے احسان سے غافل قرار دینا جس میں تو نے مجھ کو عطا کیا ہے اور نہ اپنی قبولیت سے مایوس ہونے والا چاہے مجھ سے دیر ہو جائے راحت میں، نقصان میں یا سختی میں یا آسائش میں یا عافیت میں یا بلاء میں یا تنگی میں یا نعمت میں۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال:

شبہائے قدر کی تینوں راتوں میں سے ہر رات کے چند مخصوص اعمال ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

انیسویں رات کے مخصوص اعمال:

انیسویں رات کے چند مخصوص اعمال درج ذیل ہیں۔

۱۔ ۱۰۰ مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبّیِ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ پڑھنا۔

۲۔ ۱۰۰ مرتبہ اَللّٰھُمَّ العَنْ قَتلَۃَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ پڑھنا۔

۳۔ اس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَ فِیْ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّاٰتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا.

کَذَا وَ کَذَا کے بجائے اپنی حاجتوں کو بیان کیجیے۔

ترجمہ: خدایا تو اپنی قضا و قدر میں حتمی امر سے مقرر فرما اور جس میں تو تقسیم کرتا ہے امور حکیمانہ کو شبِ قدر میں اور اس فیصلہ میں جس میں ردّ و بدل نہیں کیا جاتا ہے کہ تو مجھ کو لکھ دے اپنے بیت حرام کے حاجیوں میں جن کا حج مقبول ہو جن کی کوشش مشکور ہو جن کے گناہ بخشے ہوئے ہوں جن کی برائیاں درگزر کی ہوئی ہوں اور قرار دے اپنی قضا و قدر میں کہ میری عمر لمبی ہو اور میرا رزق وسیع ہو اور میرے ساتھ ایسا برتاؤ کر (اب اپنی حاجات ذکر کیجیے۔)

اکیسویں رات کے مخصوص اعمال:

اکیسویں رات کے چند مخصوص اعمال درج ذیل ہیں۔

۱۔ ماہِ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں ان دعاؤں کو پڑھنا چاہیے۔

(الف) اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ یَنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهِ وَ لَکَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ.

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں تیری کریم ذات کے جلال سے کہ ماہ رمضان مجھ سے ختم ہو یا اس رات کی فجر طالع ہو اور میں تیری بارگاہ میں کوئی گناہ یا ذمہ داری رکھتا ہوں جس پر تو مجھ کو عذاب کرے۔

(ب) اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضیٰ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْلَنَا تَقْصِیْرَنَا فِیْهِ وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلاً وَ لاَ تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلیٰ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِیْنَ وَلاَ تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِیْنَ.

ترجمہ: خدایا ادا کر دے ہم سے اس حق کو جو ماہِ رمضان کا گزر گیا اور ہماری تقصیر کو معاف کر دے اور اس کو ہم سے مقبول حالت میں لے لے اور ہم سے مواخذہ نہ کر ہمارے نفسوں پر اسراف کا اور ہم کو قرار دے رحمت پائے ہوئے لوگوں میں اور ہم کو محروم لوگوں میں نہ قرار دے۔

(ج) اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدیً لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدیٰ وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ خَصَصْتَهُ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ اَیَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ

قَدِانقَضَتْ وَ لَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ قَدْ صِرْتُ يا اِلٰهِى مِنهُ اِلىٰ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّىْ وَ اَحْصٰى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهِ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ عِبَادُكَ الصّٰالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِىْ وَ تَسْتَجِيْبَ دُعَآئِىْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِىْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ قِبَلِىْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِىْ بِهِ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّىْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِىْ سَيِّدِىْ سَيِّدِىْ سَيِّدِىْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّىْ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّىْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّىْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّى يَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً اَحَدٌ.

اور مزید یہ بھی پڑھے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَىْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَىْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ.

ترجمہ: خدایا تو نے خود اپنی اس کتاب میں جو ماہِ رمضان میں نازل کی ہے فرمایا کہ ہے اسی مہینہ میں قرآن نازل کیا گیا جو ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے تو تُو نے اس مہینہ کی حرمت کو عظیم قرار دیا ہے اس لئے کہ تو نے اس میں قرآن نازل کیا ہے اور اس کو مخصوص کیا ہے شبِ قدر سے اور تو نے اس کو ہزار مہینہ سے بہتر بنایا ہے۔ خدایا یہ ماہِ رمضان کے دن ختم ہو گئے اور اس کی راتیں گزر گئیں اور اے خدا میں اس ماہ میں کیسا رہا تو مجھ سے بہتر اس کا جاننے والا ہے اور تو زیادہ احصا کرنے والا ہے اس کے عدد کا تمام مخلوق سے، پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کا جس کا تجھ سے تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے مرسلین اور تیرے نیک بندوں نے سوال کیا ہے کہ تو درود نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھ کو جہنم سے آزادی عطا کر اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر اور اپنے عفو و کرم سے مجھ پر فضل کر اور میرے تقرب کو قبول کر اور میری دعا کو قبول کر اور مجھ پر احسان کر خوف کے روز امن کے ذریعہ، ہر اس خطرہ سے جس کو تو نے روزِ قیامت کے لئے مہیا کیا ہے خدایا میں تیری کریم ذات کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عظیم جلال کے ذریعہ کہ ماہ رمضان ختم ہو جائے اور اس کی راتیں تمام ہوں اور تیرا میرے اوپر کوئی فریضہ یا کوئی میرا گناہ ہو جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی میری غلطی ہو جس کا انتقام تو مجھ سے چاہتا ہو جس کو تو نے بخشا نہ ہو میرے مالک، میرے مالک، میرے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خدا کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت راضی ہو جا۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس کے نہ کوئی اولاد ہے، نہ باپ ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ اے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے اور اے ایوب علیہ السلام سے عظیم درد و رنج کے دور کرنے والے۔ اے جناب یعقوب علیہ السلام سے غم کو دور کر کے خوشی عطا کرنے والے اور اے جناب یوسف علیہ السلام کے غم کو ختم کرنے والے درود نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جیسا کہ تو اہل ہے کہ ان سب پر درود نازل فرمائے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کرنا جس کا میں اہل ہوں۔

۲۔ اکیسویں شب کی مخصوص دعا کو پڑھنا جو یہ ہے:

یٰامُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهارِ وَمُولِجَ النَّهارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یارٰازِقَ مَنْ یَشاۤءُ بِغَیْرِ حِسابٍ یا اَللّٰهُ یا رَحْمٰنُ یا اَللّٰهُ یا رَحِیمُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثالُ الْعُلْیا وَالْکِبْرِیاۤءُ وَالْاٰلاۤءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَداۤءِ وَرُوحِیْ مَعَ الشُّهَدآءِ وَاِحْسانِیْ فِی عِلِّیِّیْنَ وَاِساۤئَتِیْ مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیناً تُباشِرُبِهِ قَلْبِیْ وَ اِیْماناً یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِما قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنا فِی الدُّنْیا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِناعَذابَ النّارِ الْحَرِیقِ وَارْزُقْنِیْ فِیها ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَ الْاِنابَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِماوَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلامُ.

ترجمہ: اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اور زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے۔ اے روزی دینے والے جس کو چاہے بے حساب اے اللہ، اے رحم کرنے والے، اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے ہی نیک نام ہیں اور بلند ترین مثالیں ہیں اور کبریائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود نازل کر محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میرے نام کو اس رات میں نیک بختوں میں قرار دے اور میری روح کو شہداء کے ساتھ اور میری اطاعت کو علیین میں اور میری برائیوں کو معاف کیا ہوا قرار دے اور مجھ کو عطا کر وہ یقین جو میرے دل سے برابر ملا رہے اور وہ ایمان کہ

شک مجھ سے دور ہو جائے اور مجھ کو راضی کر دے اس سے جو تو نے میرے لئے تقسیم کی ہے اور ہم کو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی عطا کر اور جہنم کی جلانے والی آگ سے ہم کو بچالے اور اس رات میں ہم کو اپنے ذکر کی توفیق دے اور اپنے شکر کی اور اپنی طرف رغبت کی اور توبہ کی اور وہ توفیق جو تو نے محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے۔

تیئسویں رات کے مخصوص اعمال:

تیئسویں رات کے چند مخصوص اعمال درج ذیل ہیں۔

۱۔ سورۂ عنکبوت، سورۂ روم اور سورۂ دخان کی تلاوت کرنا، جو اس کتاب کے آغاز میں گزر چکے ہیں۔

۲۔ ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا۔

۳۔ دعائے سلامتی امام زمانہ عج کو بار بار پڑھنا۔

۴۔ ماہِ رمضان المبارک کی آخری دس راتوں میں پڑھی جانے والی دعائیں پڑھنا، جن کا تذکرہ اکیسویں رات کے مخصوص اعمال میں گزر چکا ہے۔

۵۔ اِن دعاؤں کا پڑھنا:

(الف) اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَ بَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَ اكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَمْحُوْ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ.

ترجمہ: اے خدا میری عمر میں اضافہ فرما اور میرے رزق میں وسعت عطا کر اور میرے جسم کو صحت دے اور مجھ کو میری آرزو تک پہنچا دے اور اگر میں بدبختوں میں ہوں تو بدبختوں میں سے میرا نام مٹا دے اور خوش

نصیبوں میں لکھ دے کیوں کہ تو نے اپنی اس کتاب میں جس کو تو نے نازل کیا ہے اپنے نبی مرسل پر، تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر، کہا ہے کہ خدا جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

(ب) يَا بَاطِناً فِي ظُهُورِهِ وَ يَا ظَاهِراً فِي بُطُونِهِ وَ يَا بَاطِناً لَيْسَ يَخْفٰى وَ يَا ظَاهِراً لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوفاً لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَّ لَاحَدٌّ مَحْدُودٌ وَ يَا غَائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ وَ يَا شَاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَ لَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَ لَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُورُ النُّورِ وَ رَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْاُمُورِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَ لَا هٰكَذَا غَيْرُهُ۔

ترجمہ: اے خدا جو پوشیدہ ہے اپنے ظہور میں اور ظاہر ہے اپنے پوشیدہ ہونے میں اور اے وہ باطن جو چھپا نہیں ہے اور اے وہ ظاہر جو دیکھا نہیں جاتا ہے۔ اے وہ موصوف کہ جس کی حقیقتِ ذات تک نہ کوئی صفت پہنچ سکتی ہے اور نہ حد محدود۔ اے وہ غائب جو ہمیشہ حاضر ہے اور اے حاضر جو دیکھا نہیں جاتا ہے جو اس کو طلب کرتا ہے پاتا ہے اور اس سے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے چشم زدن کے لئے بھی خالی نہیں ہے وہ کیف کے ساتھ ادراک نہیں کیا جاتا ہے اور اس کے لئے مکان و جگہ نہیں ہے تو نور کا نور ہے اور پروردگاروں کا پروردگار ہے تو نے تمام امور کا احاطہ کرلیا ہے۔ وہ پاک ہے اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ پاک ہے وہ جو ان صفتوں والا ہے اور اس کے علاوہ کوئی ان اوصاف والا نہیں ہے۔

(ج) يَارَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْاَنْوَارِ وَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْناً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّداً وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

ترجمہ: اے شبِ قدر کے رب اور اس کو ہزار مہینہ سے بہتر بنانے والے اور رات، دن، پہاڑ، دریا، تاریکی، روشنی اور زمین و آسمان کے پروردگار اے پیدا کرنے والے اے صورت گر اے مہربان اے نعمت دینے والے اے اللہ اے رحمٰن اے بذاتِ خود قائم اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لئے بہترین نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے نام کو تو قرار دے آج کی رات خوش بختوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے عمل کو مقام علیین میں اور میری غلطیوں کو بخشا ہوا اور مجھ کو عطا کر وہ یقین جو میرے دل سے ملا رہے اور ایمان جو مجھ سے شک کو دور کر دے اور تو مجھ کو راضی کر دے اس سے جو تو نے تقسیم کیا ہے اور مجھ کو عطا کر دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور ہم کو بچالے جہنم کی جلتی ہوئی آگ سے اور مجھ کو توفیق عطا کر اس رات میں اپنے ذکر، شکر اور اپنی طرف رغبت کی اور انابت اور توبہ کی اور توفیق کی جو تو نے محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کو عطا کی ہے۔

(د) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ فِيمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

ترجمہ: خدایا قرار دے اپنے قضاوقدر کے حتمی امور میں سے اور اس میں سے جو تو مقرر کرتا ہے حکمت والے امر سے اس شبِ قدر میں اس فیصلہ سے جو نہ رد کیا جاتا ہے اور نہ بدلا جا سکتا ہے کہ تو مجھ کو لکھ دے اپنے بیت حرام کے حاجیوں میں اس سال، وہ حاجی کہ جن کا حج مقبول ہے، جن کی کوشش پسندیدہ ہے جن کے گناہ بخشے ہوئے ہیں اور جن کی برائیاں ختم کی جا چکی ہیں اور اپنے قضاوقدر میں میرے لئے قرار دے کہ تو میری عمر کو طولانی بنا دے اور میرے رزق میں وسعت عطا کر۔

ستائیسویں رات کے مخصوص اعمال:

ستائیسویں رات کے مخصوص اعمال درج ذیل ہیں۔

۱۔ ان دعاؤں کا پڑھنا:

(الف) اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَ قَدْ تَصَرَّمَ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَطْلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهِ اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ لَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ بِهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ.

ترجمہ: خدایا یہ ماہِ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن کو نازل کیا ہے اور در گزر کیا۔ اب میں تیری کریم ذات کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار کہ میری اس رات کی صبح طالع ہو یا ماہِ رمضان گزر جائے اس حالت میں کہ میرے ذمہ تیرا کوئی گناہ یا غلطی رہ جائے جس کی بناء پر ملاقات کے روز تو مجھ کو عذاب دینا چاہے۔

(ب) یٰا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سٰاكِناً وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضاً يَسِيْراً يٰاذَاالْجُوْدِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيٰآءِ وَالْاٰلاٰءِ لاٰاِلٰهَ اِلاّٰ اَنْتَ يٰا قُدُّوْسُ يٰا سَلاٰمُ يٰا مُؤْمِنُ يٰا مُهَيْمِنُ يٰا عَزِيْزُ يٰا جَبّٰارُ يٰا مُتَكَبِّرُ يٰا اَللّٰهُ يٰا خٰالِقُ يٰا بٰارِئُ يٰا مُصَوِّرُ يٰا اَللّٰهُ يٰا اَللّٰهُ يٰا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمٰاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثٰالُ الْعُلْيٰا وَالْكِبْرِيٰآءُ وَالْاٰلاٰءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِىْ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِى السُّعَدٰآءِ وَ رُوْحِىْ مَعَ الشُّهَدٰآءِ وَاِحْسٰانِىْ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسٰآئَتِىْ مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِىْ يَقِيْناً تُبٰا شِرُبِهِ قَلْبِىْ وَاِيْمٰاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّىْ وَتُرْضِيَنِىْ بِمٰا قَسَمْتَ لِىْ وَ اٰتِنٰا فِى الدُّنْيٰا حَسَنَةً وَ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنٰا عَذٰابَ النّٰارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِىْ فِيْهٰا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنٰابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمٰا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ.

ترجمہ: اے سایہ کے پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ساکن کر دیتا اور تو نے سورج کو اس پر دلیل بنایا ہے پھر تو نے اس کو تھوڑا تھوڑا گرفت میں لے لیا۔ اے صاحبِ جود و کرم اور بزرگی اور نعمت والے تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔

اے پاکیزہ، اے سلام، اے امان دینے والے، اے نگرانی کرنے والے، اے غالب، اے جبار، اے کبریائی والے، اے اللہ، اے خالق، اے پیدا کرنے والے، اے صورت گر، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لئے بہترین نام ہیں اور بلند مثالیں ہیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قرار دے میرے نام کو خوش بختوں میں اس رات میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے عمل کو علیین میں اور میری برائیوں کو بخشا ہوا اور مجھ کو عطا کر وہ یقین جو میرے دل سے ملا رہے اور وہ ایمان جو میرے شک کو ختم کر دے اور مجھ کو راضی کر دے اس سے جو تو نے میرا حصہ رکھا ہے اور ہم کو دے دے دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھی نیکی اور ہم کو بچالے جہنم کی جلتی ہوئی آگ سے اور ہم کو توفیق عطا کر اس میں اپنے ذکر، شکر اور اپنی طرف شوق، توبہ، انابت کی اور توفیق کی جو تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو توفیق عطا کی ہے۔ اللہ کا درود ہو ان سب پر۔

(ج) يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا.

كَذَا وَ كَذَا کے بجائے اپنی حاجتوں کو بیان کیجئے۔

ترجمہ: اے امور کی تدبیر کرنے والے اور قبر والوں کو اٹھانے والے اے دریاؤں کو جاری کرنے والے اے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے درود نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے ساتھ ایسا برتاؤ کر (اب اپنی حاجات ذکر کیجئے۔)

شبہائے قدر میں زیارتِ امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ الصِّدِّیْقَۃِ الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا مَوْلاَیَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہُ اَشْہَدُ

اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَہَیْتَ

عَنِ الْمُنْکَرِ وَ تَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلاَوَتِہٖ وَ جَاہَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ

وَ صَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِہٖ مُحْتَسِباً حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ اَشْہَدُ اَنَّ

الَّذِیْنَ خَالَفُوْکَ وَ حَارَبُوْکَ وَالَّذِیْنَ خَذَلُوْکَ وَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْکَ

مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی لَعَنَ اللّٰہُ

الظّٰالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْہِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

اَتَیْتُکَ یَا مَوْلاَیَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّکَ مُوَالِیاً

لِاَوْلِیَائِکَ مُعَادِیاً لِاَعْدَآئِکَ مُسْتَبْصِراً بِالْھُدَی الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْہِ عَارِفاً

بِضَلاَلَۃِ مَنْ خَالَفَکَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

فِیْ اَرْضِہٖ وَ سَمَآئِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رُوْحِکَ الطَّیِّبِ وَ جَسَدِکَ الطَّاہِرِ

وَ عَلَیْکَ السَّلاَمُ یا مَوْلاَیَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ.

زیارتِ حضرت علی بن الحسین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا مَوْلاَیَ وَ ابْنَ مَوْلاَیَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ.

زیارتِ سائر شهداء علیهم السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُوْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ جَاهَدْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ حَتّٰی اَتٰیکُمُ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاکُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلاَمِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَ جَمَعَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ.

زیارتِ حضرت عباس بن امیر المؤمنین علیہ السلام

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ

حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظّٰالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ

اَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ.

ساقیٔ کوثر شافعِ محشر حضرت علی علیہ السلام

ارشاد فرماتے ہیں:

''کتنا فرق ہے ان دو اعمال میں،

وہ عمل جس کی لذت ختم ہو جاتی ہے اور اثرات (عذاب) باقی رہتے ہیں

اور

وہ عمل جس کی زحمتیں ختم ہو جاتی ہیں مگر اجر باقی رہتا ہے۔''

شبِ عید الفطر کے اعمال

شبِ عید الفطر وہ رات ہے جس میں عبادت کی فضیلت میں بہت سی احادیث آئی ہیں بلکہ روایت میں ہے کہ یہ رات شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ درحقیقت آج کی رات یہ عیاں ہوجاتا ہے کہ انسان نے ماہِ صیام کی تربیت کے ذریعے اپنے نفس میں کتنی معرفت اور بزرگی کو حاصل کیا ہے اور شیطان کے خلاف کس قدر قوّتِ ایمانی کو مستحکم کیا ہے بالخصوص شبِ عید اور روزِ عید انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو ہر طرح کی معصیت سے محفوظ رکھے اور اسے خوشنودیٔ پروردگار کے حصول میں گزارنے کی کوشش کرے۔

جیسا کہ مولائے کائنات ارشاد فرماتے ہیں:

"كُلُّ يَوْمٍ لَا يُعْصَى اللّٰهُ فِيْهِ فَهُوَ عِيْدٌ"

ہر وہ دن جس میں اللہ کی معصیت نہ کی جائے، عید ہے۔

شبِ عید الفطر کے بعض اعمال مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اس رات کو دعاؤں اور استغفار میں گزارنا۔

۲۔ دو رکعت نماز انجام دینا۔ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی۔ نماز ختم کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھنا چاہئے:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا

قَرِیْبُ یا اَللّٰہُ یا مُجِیْبُ یا اَللّٰہُ یا جَوَادُ یا اَللّٰہُ یا مَاجِدُ یا اَللّٰہُ یا مَلِیُّ یا اَللّٰہُ
یا وَفِیُّ یا اَللّٰہُ یا مَوْلٰی یا اَللّٰہُ یا قَاضِیُ یا اَللّٰہُ یا سَرِیْعُ یا اَللّٰہُ یا شَدِیْدُ یا
اَللّٰہُ یا رَؤُفُ یا اَللّٰہُ یا رَقِیْبُ یا اَللّٰہُ یا مَجِیْدُ یا اَللّٰہُ یا حَفِیْظُ یا اَللّٰہُ یا
مُحِیْطُ یا اَللّٰہُ یا سَیِّدَ السَّادَاتِ یا اَللّٰہُ یا اَوَّلُ یا اَللّٰہُ یا اٰخِرُ یا اَللّٰہُ یا ظَاهِرُ
یا اَللّٰہُ یا بَاطِنُ یا اَللّٰہُ یا فَاخِرُ یا اَللّٰہُ یا قَاهِرُ یا اَللّٰہُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰہُ یا رَبَّاهُ یا
اَللّٰہُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰہُ یا وَدُوْدُ یا اَللّٰہُ یا نُوْرُ یا اَللّٰہُ یا رَافِعُ یا اَللّٰہُ یا مَانِعُ یا
اَللّٰہُ یا دَافِعُ یا اَللّٰہُ یا فَاتِحُ یا اَللّٰہُ یا نَفَّاحُ یا اَللّٰہُ یا جَلِیْلُ یا اَللّٰہُ یا جَمِیْلُ یا
اَللّٰہُ یا شَهِیْدُ یا اَللّٰہُ یا شَاهِدُ یا اَللّٰہُ یا مُغِیْثُ یا اَللّٰہُ یا حَبِیْبُ یا اَللّٰہُ یا فَاطِرُ
یا اَللّٰہُ یا مُطَهِّرُ یا اَللّٰہُ یا مَلِکُ یا اَللّٰہُ یا مُقْتَدِرُ یا اَللّٰہُ یا قَابِضُ یا اَللّٰہُ یا
بَاسِطُ یا اَللّٰہُ یا مُحْیِیْ یا اَللّٰہُ یا مُمِیْتُ یا اَللّٰہُ یا بَاعِثُ یا اَللّٰہُ یا وَارِثُ یا
اَللّٰہُ یا مُعْطِیْ یا اَللّٰہُ یا مُفْضِلُ یا اَللّٰہُ یا مُنْعِمُ یا اَللّٰہُ یا حَقُّ یا اَللّٰہُ یا مُبِیْنُ یا
اَللّٰہُ یا طَیِّبُ یا اَللّٰہُ یا مُحْسِنُ یا اَللّٰہُ یا مُجْمِلُ یا اَللّٰہُ یا مُبْدِئُ یا اَللّٰہُ یا
مُعِیْدُ یا اَللّٰہُ یا بَارِئُ یا اَللّٰہُ یا بَدِیْعُ یا اَللّٰہُ یا هَادِیُ یا اَللّٰہُ یا کَافِیُ یا اَللّٰہُ
یا شَافِیُ یا اَللّٰہُ یا عَلِیُّ یا اَللّٰہُ یا عَظِیْمُ یا اَللّٰہُ یا حَنَّانُ یا اَللّٰہُ یا مَنَّانُ یا اَللّٰہُ
یا ذَا الطَّوْلِ یا اَللّٰہُ یا مُتَعَالِیُ یا اَللّٰہُ یا عَدْلُ یا اَللّٰہُ یا ذَا الْمَعَارِجِ یا اَللّٰہُ
یا صَادِقُ یا اَللّٰہُ یا صَدُوْقُ یا اَللّٰہُ یا دَیَّانُ یا اَللّٰہُ یا بَاقِیُ یا اَللّٰہُ یا وَاقِیُ یا

اَللّٰهُ یا ذَاالْجَلالِ یا اَللّٰهُ یا ذَاالْاِکْرَامِ یا اَللّٰهُ یا مَحْمُوْدُ یا اَللّٰهُ یا مَعْبُوْدُ یا اَللّٰهُ یا صَانِعُ یا اَللّٰهُ یا مُعِیْنُ یا اَللّٰهُ یا مُکَوِّنُ یا اَللّٰهُ یافَعَّالُ یا اَللّٰهُ یا لَطِیْفُ یا اَللّٰهُ یا غَفُوْرُ یا اَللّٰهُ یا خَلِیْلُ یا اَللّٰهُ یا شَکُوْرُ یا اَللّٰهُ یا نُوْرُ یا اَللّٰهُ یا قَدِیْرُ یا اَللّٰهُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یا رَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ یارَبَّاهُ یا اَللّٰهُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَمُنَّ عَلَیَّ بِرِضَاکَ وَ تَعْفُوَ عَنِّیْ بِحِلْمِکَ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ لَیْسَ لِیْ اَحَدٌ سِوَاکَ وَ لَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ غَیْرُکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

پھر سجدے میں جا کر یہ ذکر پڑھے:

یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ یا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَالْاَسْمَآءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَةِ عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْبَلَ مِنِّیْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَ تَکْتُبَنِیْ مِنَ الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَ تَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ

وَ تَسْتَخْرِجَ لِیْ یا رَبِّ کُنُوْزَکَ یا رَحْمٰنُ.

۳۔ زیارتِ امام حسینؑ پڑھنا۔

مولائے مشکل کشاء حضرت علی علیہ السلام

ارشاد فرماتے ہیں:

"اگر نماز گزار کو علم ہو جائے کہ کیسی رحمتوں نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے تو وہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھائے۔"

شبِ عاشور کے اعمال

شبِ عاشور وہ شب ہے کہ جو امام مظلومؑ اور کربلائے معلّٰی کے دیگر شہداءؑ سے منسوب ہے۔ یہ وہ آخری شب ہے جو مخدّراتِ عصمت نے اپنے وارثوں کے ساتھ گزاری ہے۔ روایتیں بیان کرتی ہیں کہ یہ شب امامِ مظلومؑ اور ان کے ساتھیوں نے مسلسل دُعا و مناجات میں گزاری اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے خیامِ حسینی سے شہد کی مکھیوں کے بھنبھنانے کی آوازیں آرہی ہوں۔

علماء نے شبِ عاشور کے اعمال میں بہت سی دعائیں اور نمازیں ذکر کی ہیں، لہٰذا مومنین کو چاہیے کہ آج کی شب وقت ضائع کرنے اور دنیاوی باتوں کے بجائے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت عزاداریٔ سیّد الشہداؑء اور اعمالِ شبِ عاشور کرتے ہوئے گزاریں۔

آج کی شب کے بعض اعمال درج ذیل ہیں۔

۱۔ چار رکعت نماز پڑھنا، جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی۔

۲۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود و سلام بھیجنا اور ان کے دشمنوں پر لعنت کرنا، جس کے لئے زیارتِ عاشورہ نہایت مناسب ہے۔

امام المتقین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

”سب سے اچھا موعظہ یہ ہے کہ انسان قبرستانوں سے عبرت حاصل کرے۔“

زیارتِ عاشورہ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا بْنَ
فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا ثَارَاللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ وَ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ عَلَیْکُمْ
مِنِّیْ جَمِیْعاً سَلاَمُ اللّٰهِ اَبَداً مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ لَقَدْ
عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ بِکَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ
اَهْلِ الْاِسْلاَمِ وَجَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی جَمِیْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ اَهْلَ
الْبَیْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَّقَامِکُمْ وَ اَزَالَتْکُمْ عَنْ مَّرَاتِبِکُمُ الَّتِیْ
رَتَّبَکُمُ اللّٰهُ فِیْهَا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکُمْ وَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِیْنَ لَهُمْ
بِالتَّمْکِیْنِ مِنْ قِتَالِکُمْ بَرِئْتُ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَیْکُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ
اَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِیَائِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ
حَارَبَکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِیَادٍ وَّآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِیْ

اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ

شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ

اُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ

بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ

السَّلَامُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى

رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ

بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذَالِكَ وَ بَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَ جَرٰى

فِیْ ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ

اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ

سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ

لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ

وَرَزَقَنِی الْبَرَائَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ

يُثْبِتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِى

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ هُدًى

ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهٗ

اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَّا

اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّ رَحْمَةٌ وَّ

مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ

الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ

الْعَنْ اَبَاسُفْيَانَ وَ مُعٰوِيَةَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْآبِدِيْنَ

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ آلُ زِيَادٍ وَّآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ

اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ

وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالاَتِ لِنَبِيِّکَ وَ آلِ نَبِيِّکَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ.

اس کے بعد سو مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ آخِرَ تَابِعٍ لَّهُ عَلىٰ ذَالِکَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِىْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا.

اس کے بعد سو مرتبہ پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ عَلَيْکَ مِنِّىْ سَلاَمُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّابَقِيْتُ وَبَقِىَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّىْ لِزِيَارَتِکُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلىٰ اَوْلاَدِ الْحُسَيْنِ وَعَلىٰ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ.

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّىْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلاً ثُمَّ الثَّانِىَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّ آلَ اَبِىْ سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَّآلَ مَرْوَانَ اِلىٰ يَوْمِ

اَلْقِیٰمَۃِ.

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ.

دعائے امام زمانہ (عج)

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّ دَلِیْلاً وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّ تُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلاً

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

بنیادی مقصد: جدید معلوماتی اور بامقصد پروگرامز کے ذریعے کمیونٹی کا اتحاد

مذہبی پروگرام	اعمال شبِ عاشورہ
	مجالس شہادت بیمار کربلا (امام زین العابدین علیہ السلام)
	مجالسِ وفات بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
	جشنِ امام زمانہ ع اور اعمالِ نیمہ شعبان
	جشنِ ولادت امام حسن علیہ السلام
	رمضان المبارک میں دروس کے پروگرام
	اعمالِ شبِ قدر
	اعمالِ شبِ عید الفطر
فلاحی پروگرام	رمضان بچت بازار
اشاعت	سالانہ کارکردگی رپورٹ
	سلاح المؤمن (مشترکہ اعمال کی کتاب)
میڈیا (کیبل)	معلوماتی پروگرام (درسِ اخلاقیات)
	قربانی کی اہمیت (ٹاک شو)